باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا کثیرالاشاعت
APNS ممبر آف ABC Certificate

# روزنامہ بلوچستان لائینز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر حاجی بابو خروٹی — ایڈیٹر محمد بلال خروٹی — Ph:081-2827012
Email.balochistanlines@gmail.com

جلد نمبر 18 | بروز جمعہ 15 مئی 2026ء 1447 ھجری | صفحات 4 قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 275


## پشاور اور کوئٹہ کو بھی روٹ ٹو مکہ پروجیکٹ میں شامل کریں گے، سردار یوسف

پاکستانی عازمین حج کو مکمل سہولیات فراہم کر رہے ہیں، روٹ ٹو مکہ منصوبے سے پاکستانی عازمین مستفید ہو رہے ہیں، واپسی حج کے بعد جدہ سے ہوگی

**گذشتہ برس حج کے فوری بعد رجسٹریشن کا عمل شروع کیا گیا تھا جس میں چار لاکھ افراد نے درخواستیں دیں، تاہم پہلے آیئے، پہلے پایئے کی پالیسی کے تحت میرٹ پر کوٹہ مکمل کیا گیا۔**

اسلام آباد) اے این این (وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ پشاور اور کوئٹہ کو بھی روٹ ٹو مکہ پروجیکٹ میں شامل کرائیں

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف ہاؤسنگ سیکٹر سے متعلق منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## بارکھان آپریشن میں شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ضیاء لانگو

پوری قوم اپنے بہادر افسران اور جوانوں کی لازوال قربانیوں پر فخر کرتی ہے دکھ کی اس گھڑی قوم میں شہدا کے اہل خانہ کیساتھ ہے

**امن خراب کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے**

کوئٹہ) اے این این (وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا لانگو نے بارکھان کے علاقے میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز کے جوانوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں بلوچستان کے وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے شہید میجر توصیف احمد بھٹی، نائب فدا حسین، سپاہی ذاکر حسین، سپاہی سہیل احمد اور سپاہی محمد ایاز کو خراج

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

## گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور پرو وائس چانسلر اغوا، حکومت بلوچستان نے تصدیق کردی

**مستونگ کے قریب رابطہ منقطع، سیکیورٹی ادارے بازیابی اور ٹریکنگ میں مصروف ہیں**

کوئٹہ (بی پی آئی) حکومت بلوچستان نے گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور پرو وائس چانسلر کے لاپتہ ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے اسے انتہائی سنجیدہ قرار دیا ہے، جبکہ سیکیورٹی ادارے اور ضلعی انتظامیہ دونوں اعلیٰ تعلیمی عہدیداروں کی بازیابی اور ٹریکنگ کے لیے کوشاں ہیں۔ معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

## سابق بھارتی آرمی چیف نے آر ایس ایس رہنما کے پاکستان کیساتھ مذاکرات کی حمایت کردی

**دونوں ملکوں کے عوام کے درمیان دوستی دوطرفہ تعلقات میں بہتری کا باعث بن سکتی ہے، منوج نروانے**

نئی دہلی (بی پی آئی) بھارت کے سابق آرمی چیف منوج نروانے نے آر ایس ایس رہنما کے پاکستان کے ساتھ مذاکرات کی حمایت کر دی

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

# وزیراعظم سے آذربائیجان کے وزیر انصاف کی ملاقات

پاکستان اور آذربائیجان برادر ممالک ہیں جن کے تعلقات ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید مضبوط ہو رہے ہیں، شہباز شریف

**دونوں فریق باہمی قانونی معاونت کے طریقہ کار کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے عدالتی نظام کی استعدادکار کو یقینی بنانے کے لیے مل کر فعال طور پر کام کر رہے ہیں**

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے آذربائیجان کے وزیر انصاف فرید تراب اوغلو احمدوف نے وزیراعظم ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی۔ قانون، انصاف و انسانی حقوق کے وفاقی وزیر

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، صوبائی وزیر، پارلیمانی سیکرٹری اور دیگر چیمبر آف سمال انڈسٹری کے دورے کے موقع پر کانفرنس ہال کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

## بلوچستان، بیشتر اضلاع میں موسم گرم اور خشک رہے گا، جنوبی اضلاع میں شدید گرمی کی لہر برقرار

**ژوب، بارکھان اور نصیرآباد میں بارش کا امکان، سبی 45 ڈگری کے ساتھ صوبے کا گرم ترین علاقہ رہا**

کوئٹہ (خ ن) محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران موسم خشک اور گرم رہنے کا امکان ہے، جبکہ صوبے کے جنوبی اضلاع شدید گرمی کی لہر کی لپیٹ میں رہیں گے۔ تاہم، ژوب، بارکھان، ڈیرہ بگٹی، نصیرآباد اور گردونواح میں مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہنے اور چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق صوبے میں سب سے زیادہ درجہ حرارت سبی میں 45 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ تربت میں

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

## میجر توصیف سمیت جوانوں کی شہادت پر پارلیمانی سیکرٹری کا اظہار افسوس

**دہشت گردی کا بزدلانہ حملہ پوری قوم کے لیے ناقابل برداشت سانحہ ہے، شہدا کی قربانیاں ضائع نہیں ہوں گی، حاجی ولی محمد**

کوئٹہ (خ ن) پاکستان مسلم لیگ ن کے رکن صوبائی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے بارکھان کے علاقوں توشم اور بالا ڈھاکہ میں سیکیورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب ہونے والے آئی ای ڈی دھماکے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے ایک مذمتی بیان میں انہوں نے اس افسوسناک واقعے میں میجر

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

## بختیارآباد، ڈپٹی کمشنر سبی کی سربراہی میں کھلی کچہری، عوامی مسائل کے حل کے لیے متعدد منصوبے منظور

**بی ایس ڈی آئی کے تیسرے مرحلے کا آغاز، تعلیم، صحت اور پینے کے پانی کے منصوبوں کو ترجیح دی جائے گی**

بختیارآباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری کی ہدایات پر بلوچستان سپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (بی ایس ڈی آئی) کے تیسرے مرحلے کے تحت ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی نے بختیارآباد میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر ونگ کمانڈر کرنل عبدالستار، اسسٹنٹ کمشنر میر بہادر خان منگوئی اور دیگر اعلیٰ حکام سمیت

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

## ترقیاتی بجٹ میں کاروباری ماحول کو سازگار بنانا اولین ترجیح ہوگی، احسن اقبال

وزیراعظم کو مکمل احساس ہے کہ تنخواہ دار طبقے پر ٹیکسوں کا بوجھ زیادہ ہے، ٹیکس کی زیادہ شرح سے ملک میں معاشی سرگرمیاں سکڑ رہی ہیں، وفاقی وزیر

**ترقیاتی بجٹ کا حجم 1125 ارب روپے کے لگ بھگ ہونے کا امکان ہے اور فنڈز کی شدید قلت کے باعث ترقیاتی بجٹ میں ترجیحات کا ازسرنو تعین کرنا ہوگا**

اسلام آباد) اے این این (وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال نے تنخواہ دار اور کاروباری طبقے کو خوشخبری سناتے ہوئے کہا ہے بجٹ میں ٹیکس کی شرح کو کم کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ ایک انٹرویو میں وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ حکومت آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ٹیکسوں کی شرح کم کرنے اور عوام کی مشکلات میں کمی لانے کیلئے بھرپور کوششیں کر رہی ہے۔

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

## وزیر اطلاعات کی پاکستان کیخلاف بدنیتی پر مبنی منفی مہم کی مذمت

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے خطے میں پائیدار امن کے لیے پاکستان کے کردار کیخلاف بدنیتی پر مبنی منفی مہم کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

## سبی، آئی جی ایف سی بلوچستان کا میر چاکر خان رند یونیورسٹی کا دورہ، وائس چانسلر ممتاز بلوچ کا شکریہ

**آئی جی ایف سی کی طلبہ سے براہ راست گفتگو، تعلیمی مسائل حل کرنے اور تعاون کی یقین دہانی**

سبی (خ ن) وائس چانسلر میر چاکر خان رند یونیورسٹی ممتاز بلوچ نے آئی جی ایف سی بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے گزشتہ روز میر چاکر خان رند یونیورسٹی کا تفصیلی دورہ کیا اور یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات، کلاس رومز اور تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران آئی جی ایف سی بلوچستان نے طلبا و طالبات سے ملاقات

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

## وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری سے جرمن سفیر انا لیپل کی ملاقات

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری سے جرمن سفیر انا لیپل نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفاقی وزیر نے پاور ڈویژن میں جاری اصلاحاتی اقدامات اور

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

## وائس چانسلر گوادر یونیورسٹی کی گمشدگی: سیکیورٹی ادارے متحرک، بازیابی کے لیے کوششیں جاری ہیں، بابر یوسفزئی

**حکومت معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے دیکھ رہی ہے، موبائل فونز کی ٹریکنگ اور تحقیقات جاری، معاون داخلہ بلوچستان**

کوئٹہ (خ ن) معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان، بابر یوسفزئی نے گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور پرو وائس چانسلر کی مستونگ کے قریب گمشدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت اس معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے دیکھ رہی ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے تصدیق کی کہ گزشتہ روز گوادر سے کوئٹہ سفر کے دوران مستونگ کے قریب دونوں اعلیٰ حکام کا رابطہ منقطع ہوا، جس کے بعد سے ان کے موبائل فونز بھی بند ہیں۔ بابر

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے بخت بی بی کی قیادت میں مسلم لیگ ن ژوب کی خواتین پر مشتمل وفد ملاقات کر رہا ہے

## بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کی کارروائیاں، غیر رجسٹرڈ مراکز کو نوٹسز اور جرمانے

**عطائیت کا خاتمہ اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، فوکل پرسن ڈاکٹر بسم اللہ کاکڑ**

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کی ٹیم نے صوبے میں صحت کے اداروں کی نگرانی، معیار صحت کی بہتری اور بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2019 پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے چمن اور کوئٹہ میں مختلف معائنہ جاتی دورے کیے۔ چمن میں بی ایچ سی سی ٹیم نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فدا بلوچ، ڈی ایچ او ڈاکٹر نوید بادینی، ایم ایس ڈی ایچ کیو ڈاکٹر اویس اور پی پی ایچ آئی کے ضلعی منیجر محمد اکرم کے ساتھ ایک تفصیلی اجلاس منعقد کیا، جس

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

## این ڈی ایم اے جدید پیشگوئی کے نظام استعمال کر رہی ہے، طارق فضل چوہدری

اسلام آباد (بی پی آئی) پارلیمانی امور کے وزیر ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے قومی اسمبلی کو بتایا ہے کہ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) ملک بھر میں سیلاب، کلاؤڈ برسٹ اور دیگر

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

## مسلم دنیا کی پہلی پارلیمانی جمہوریہ مملکت ہونا آذربائیجان کے لئے اعزاز کی بات ہے، علیم خان

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ مسلم دنیا کی پہلی پارلیمانی جمہوریہ مملکت ہونا آذربائیجان کے لئے اعزاز کی بات ہے۔ جمہوریہ آذربائیجان کے 108ویں یوم آزادی پر منعقدہ شاندار تقریب میں آذربائیجان کے سفیر خضر فرہادوف میزبان تھے جبکہ وفاقی وزیر مواصلات اور صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان مہمان خصوصی تھے۔ چیئرمین سینیٹ

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: آذربائیجان کے وزیر انصاف، فرید تراب اوغلو احمدوف، وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کر رہے ہیں

## کوئٹہ میں انسداد پولیو مہم 18 مئی سے شروع ہوگی

**کوئٹہ میں جاری مہم کے دوران 4 لاکھ 27 ہزار 612 بچوں کو پولیو بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا ہے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ**

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کے زیر صدارت 18 مئی سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کی تیاریوں کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ڈپٹی ڈی ایچ او، آغا خان ٹیم کے اراکین، ڈی ای او سی اور ای او سی ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر باقاعدہ مہم کا افتتاح کیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضلع کوئٹہ میں جاری مہم کے دوران 4 لاکھ 27 ہزار 612 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

## پیپلز پارٹی عوامی حقوق کی ضامن اور شہدا کی جماعت ہے، سردار عمر گورگیج

**بلوچستان کے ہر ضلع میں پارٹی کو فعال بنائیں گے، جیالے کارکن ہی اصل سرمایہ ہیں، صوبائی صدر پی پی**

بیلا (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی عوامی حقوق کی حقیقی ضامن اور شہدا کی جماعت ہے، جس کی تاریخ عظیم قربانیوں سے بھری پڑی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورگیج ہاؤس کوئٹہ میں پارٹی کے مختلف ڈویژنل عہدیداروں، جن میں قلات ڈویژن کے امان اللہ بندیجہ، لورالائی ڈویژن کے عبدالغفور جعفر اور نصیر آباد ڈویژن کے نیاز عمرانی شامل تھے، سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی صدر نے اس بات پر زور دیا کہ پیپلز پارٹی ہمیشہ عوامی طاقت

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

## وزارت دفاعی پیداوار کے زیر اہتمام ڈرون ٹیکنالوجی پر انٹرایکٹو سیشن کا انعقاد

راولپنڈی (بی پی آئی) وزارت دفاعی پیداوار کی جانب سے ڈائریکٹوریٹ جنرل ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ اسٹیبلشمنٹ راولپنڈی میں ڈرون ٹیکنالوجی کے حوالے سے ایک اہم انٹرایکٹو سیشن

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، چیمبر آف سمال انڈسٹری کے دورے کے موقع پر کانفرنس ہال کا افتتاح کر رہے ہیں

## ہارون اختر سے سی ای او ملٹ ٹریکٹرز کی ملاقات

اسلام آباد (بی پی آئی) وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان نے کہا ہے کہ حکومت صنعتی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور مسابقتی صلاحیت بہتر بنانے کیلئے

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

## کوئٹہ، اسپیکر کے رویے کے خلاف صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کا احتجاجاً ایوان سے واک آؤٹ

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کے رویے کے خلاف احتجاجاً ایوان سے واک آؤٹ کر دیا۔ اسمبلی اجلاس کے دوران صوبائی وزیر تعلیم کو اظہار خیال کی اجازت نہ ملنے پر صورتحال کشیدہ ہو گئی، جس پر راحیلہ حمید خان درانی نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ایوان سے واک آؤٹ کیا اور

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی آذربائیجان کے وزیر انصاف کو یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

## جاپانی کیلنڈر نمائش کا مقصد جاپانی طرز زندگی متعارف کرانا ہے، خدیجہ ندیم

**نمائش پاکستان اور جاپان کے لوگوں کے درمیان باہمی رابطے کا بہترین ذریعہ ہے، راحیلہ حمید درانی**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ جاپانی کیلنڈرز کی نمائش جاپان کی خوبصورتی اور حقیقی زندگی کی عکاسی کرتے ہیں، یہ نمائش پاکستان اور جاپان کے لوگوں کے درمیان باہمی رابطے کا بہترین ذریعہ ہے اور اس سے مختلف شعبوں میں جاپان کی ترقی کا اندازہ ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاک جاپان فرینڈ شپ سوسائٹی کوئٹہ بلوچستان اور جاپان قونصلیٹ کراچی کے تعاون سے جاپان کلچر سینٹر کوئٹہ میں منعقد ہونے والی جاپانی کیلنڈرز نمائش دیکھنے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

## بلوچستان اسمبلی کا اجلاس، اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت فاتحہ خوانی

**صوبائی وزیر علی مدد جتک کی اپیل پر میجر توصیف اور دیگر شہدا کے درجات کی بلندی کے لیے دعا**

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان اسمبلی کا اہم اجلاس ایک گھنٹہ دس منٹ کی تاخیر کے بعد اسپیکر کیپٹن ریٹائرڈ عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس کی کارروائی کے آغاز پر صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے حالیہ دہشت گردی کے واقعے میں شہید ہونے والے میجر توصیف اور ان کے چار

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

## کوئٹہ میں گرمی بڑھتے ہی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا بحران شدت اختیار کرگیا

کوئٹہ (بی پی آئی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

## جعفرآباد، تیز آندھی اور بارش کی تباہ کاریاں، مختلف حادثات میں خواتین و بچوں سمیت 20 افراد زخمی

جعفرآباد (بی پی آئی) گزشتہ روز آنے والی تیز آندھی اور موسلادھار بارش نے ضلع جعفرآباد میں بڑے پیمانے پر تباہی مچادی ہے، جس کے نتیجے میں مختلف حادثات کے دوران خواتین اور بچوں سمیت 20 افراد زخمی ہو گئے۔ آندھی اتنی شدید تھی کہ اس نے درختوں کو جڑ سے اکھاڑ دیا جبکہ سائن

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

## بلوچستان فوڈ اتھارٹی: ٹیکنیکل افسران کے لیے خوراک کے معیار کی جانچ سے متعلق ایک روزہ تربیتی ورکشاپ

**جدید مشینری کے ذریعے خوردنی اشیا میں وٹامنز کی جانچ کو مزید مؤثر بنایا جائے گا، ڈی جی حبیب اللہ خان**

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی (بی ایف اے) ہیڈکوارٹر میں نیوٹریشن انٹرنیشنل کے تعاون سے ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

## چمن، تعلیمی نظام کو ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے اسکول ہیڈز میں ٹیبلیٹس تقسیم، مانیٹرنگ کا نظام بہتر ہوگا

**جدید ٹیکنالوجی سے اسکولوں میں شفافیت اور کارکردگی بڑھے گی، ڈی ای او حاجی عبدالقدوس اچکزئی و دیگر کا خطاب**

کوئٹہ (خ ن) ضلع چمن میں تعلیمی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور اسکولوں کی مانیٹرنگ کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم تقریب منعقد ہوئی، جس میں یونیسیف کے تعاون سے ہائی، مڈل اور پرائمری اسکولوں کے سربراہان میں جدید ٹیبلیٹس اور متعلقہ اسیسریز تقسیم کی گئیں۔ تقریب میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او) چمن حاجی عبدالقدوس اچکزئی، ایجوکیشن سپورٹ پروگرام کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر جمیل احمد کاکڑ اور پائٹ کے ضلعی کوآرڈینیٹر سید شفاعت اللہ آغا سمیت دیگر تعلیمی حکام نے شرکت کی۔ مقررین نے

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی ہیڈکوارٹر کے دورے کے موقع پر منعقدہ نمائش کا افتتاح کر رہی ہیں

اسلام آباد، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان پاکستان کی لیدر انڈسٹری کے نمائندوں کے ساتھ مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## منشیات ناسور، نوجوان نسل، معاشرے کے مستقبل کو تباہ کر رہی ہے، زمرک خان اچکزئی

**منشیات لعنت کے خاتمے کیلئے قانون کے نفاذ میں تفریق نہیں ہونی چاہیے، چیئرمین قائمہ کمیٹی ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس بلوچستان**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس کا اجلاس چیئرمین کمیٹی زمرک خان اچکزئی کی زیر صدارت اسمبلی کمیٹی روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں کمیٹی اراکین محمد خان لہڑی، مولوی نوراللہ اور صفیہ بی بی نے شرکت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری ایکسائز سید ظفر علی بخاری، ایڈیشنل

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

## یونیورسٹی آف کمران پنجگور میں "ڈیجیٹل دور میں خواندگی کا فروغ" کے عنوان سے تقریب کا انعقاد

**جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگی ضروری ہے، میئر پنجگور شکیل احمد اور اسسٹنٹ کمشنر افتخار ظہیر کا خطاب**

پنجگور (خ ن) حکومت بلوچستان اور بی آر ایس پی (BRSP) کے اشتراک سے یونیورسٹی آف کمران پنجگور میں "Promoting Literacy in Digital Era" کے عنوان سے ایک پروقار تقریب منعقد کی گئی، جس کا مقصد نوجوانوں میں جدید ڈیجیٹل دور کے تقاضوں اور خواندگی کی اہمیت کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا تھا۔ تقریب کے مہمان خصوصی میئر پنجگور شکیل احمد قمبرانی اور اسسٹنٹ کمشنر پنجگور افتخار ظہیر تھے، جبکہ مختلف تعلیمی اداروں کے سربراہان اور سماجی شخصیات نے اعزازی مہمانوں کے طور پر شرکت کی۔ تقریب کے دوران ڈیجیٹل لیٹریسی کی افادیت پر تفصیلی بحث کی گئی اور ماہرین نے طلبا کو

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

## ایران امریکہ ممکنہ مذاکرات کے تناظر میں پاکستان مسلسل فعال ہے، دفتر خارجہ

بھارت میں مذاکرات کی آوازیں مثبت پیش رفت، پاکستان بھارتی حکومت کے مثبت ردعمل کا منتظر ہے، حسین اندرابی

**مذاکرات کی آوازیں ایک مثبت پیش رفت ہیں اور پاکستان ان آوازوں پر بھارتی حکومت کے مثبت ردعمل کا منتظر ہے**

اسلام آباد) اے این این (دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ بھارت میں مذاکرات کی آوازیں ایک مثبت پیش رفت ہیں اور پاکستان ان آوازوں پر بھارتی حکومت کے مثبت ردعمل کا منتظر ہے۔ تمام ریاستوں کی خودمختاری اور برابری کے اصولوں کا احترام کرتے ہوئے علاقائی امن کے لیے کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ خطے میں پائیدار امن صرف مکالمے اور سفارتکاری کے ذریعے ہی ممکن

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

## یو اے ای سے پاکستانیوں کی بے دخلی کی خبریں گمراہ کن ہیں، طلال چوہدری

مخصوص مسلک کے لوگوں کو نکالے جانے کی بات درست نہیں، متحدہ عرب امارات کے ساتھ بھی ویزا فری انٹری کا معاہدہ ہے

**حکومت نے مختلف ممالک کے ساتھ ویزا فری انٹری کے معاہدے کیے ہیں اور متحدہ عرب امارات کے ساتھ بھی ایسا معاہدہ موجود ہے**

اسلام آباد) اے این این (وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ یو اے ای سے پاکستانیوں کی بے دخلی کی خبریں گمراہ کن ہیں۔ جمعرات کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں وزیر مملکت طلال چوہدری نے متحدہ عرب امارات سے متعلق گردش کرنے والی خبروں کو گمراہ کن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایک مخصوص مسلک کے لوگوں کو یو اے ای سے نکالے جانے کی بات درست

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے خواتین کا وفد ملاقات کر رہا ہے

## لیڈرز لاوڈ ایلیٹ اسکول اینڈ کالج کوئٹہ کا انقلابی منصوبہ، نصاب میں مصنوعی ذہانت اور روبوٹکس شامل کرنے کا اعلان

**نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے سے نوکری تلاش کرنے کے بجائے نوکریاں دینے والا بنائیں گے**

[illegible]

## طارق فضل چوہدری کی فتح 4 کروز میزائل کا کامیاب تجربہ پر مبارکباد

[illegible]

## اسلام آباد پولیس کا شہید لیاقت علی کے اہل خانہ کو خصوصی خراج تحسین

[illegible]

تربت: کمشنر مکران قادر بخش پرکانی ڈویژنل ہیلتھ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## تھانہ علیزئی پشین نے اشتہاری ملزم کو بمعہ اسلحہ گرفتار کرلیا

[illegible]

## لورالائی، بنو قابل پروگرام کے تحت نوجوانوں کو مفت آئی ٹی کورسز کروانے کا فیصلہ

**بے روزگاری کے خاتمے کے لیے الخدمت فاؤنڈیشن کا انقلابی قدم، صحافیوں اور سوشل میڈیا نمائندوں کو بریفنگ**

لورالائی (بی پی آئی) لورالائی کے مقامی ہوٹل میں جماعت اسلامی لورالائی کی قیادت اور میڈیا نمائندوں کے درمیان "بنو قابل" پروگرام کے حوالے سے ایک اہم نشست منعقد ہوئی۔ ڈپٹی جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی بلوچستان نورالدین غلزئی نے پریس بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ الخدمت فاؤنڈیشن کے تحت ملک کے دیگر اضلاع کی طرح لورالائی میں بھی بوحق ہوئی بے روزگاری کے خاتمے اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے "بنو قابل" پروگرام کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کو جدید آئی ٹی کورسز بالکل مفت کروائے جائیں گے، جس کے لیے آن لائن رجسٹریشن کا عمل تیزی سے جاری ہے اور اب تک ہزاروں نوجوان اس میں شامل ہو چکے ہیں۔ نورالدین غلزئی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر انہیں روزگار کے باعزت مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے صحافیوں، الیکٹرانک میڈیا اور سوشل میڈیا ایکٹوسٹس سے اپیل کی کہ وہ اس کار خیر میں اپنا حصہ ڈالیں اور اس پیغام کو گھر گھر پہنچائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوان اس سے مستفید ہو سکیں۔ میڈیا نمائندوں نے الخدمت فاؤنڈیشن کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے اسے لورالائی کے نوجوانوں کے لیے امید کی کرن قرار دیا اور اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

## کوئٹہ میں فحاشی اور منشیات فروشی کے بڑھتے ہوئے واقعات پر جے یو آئی کی شدید تشویش اور مذمت

**انتظامیہ کی خاموشی نوجوان نسل کی تباہی کا سبب بن رہی ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق**

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس اور دیگر ضلعی رہنماؤں نے ایک مشترکہ بیان میں شہر میں بڑھتی ہوئی فحاشی، عریانی اور منشیات فروشی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں شام ہوتے ہی فحاشی پھیلانے والے عناصر اور منشیات فروش گروہ متحرک ہو جاتے ہیں، جو ہماری معاشرتی اقدار اور نوجوانوں کے مستقبل کے لیے ایک سنگین خطرہ بن چکے ہیں۔ شہر کی اہم شاہراہوں اور چوک چوراہوں پر ان عناصر کی کھلے عام موجودگی انتظامیہ کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ جے یو آئی کے رہنماؤں نے مزید کہا کہ سٹی نالہ اور اس کے گرد و نواح میں نشئی افراد کی سرعام منشیات نوشی نے طلبہ اور بچوں کے اخلاق پر منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ انتظامیہ کی غفلت اور مبینہ رشوت خوری کے باعث یہ گروہ بے خوف ہو کر اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ جے یو آئی ضلع کوئٹہ نے ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے پرزور مطالبہ کیا ہے

## مستونگ، درینگڑھ میں مسلح افراد کی ناکہ بندی اور تھانہ پر حملہ، پولیس کی جوابی کارروائی

**حملے اور ناکہ بندی میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، علاقے میں سیکیورٹی ہائی الرٹ**

مستونگ (بی پی آئی) بلوچستان کے ضلع مستونگ کے علاقے درینگڑھ میں گزشتہ شب مسلح افراد نے ناکہ بندی کی اور مقامی تھانے پر حملہ کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے علاقے میں پوزیشنیں سنبھال کر تھانے کو نشانہ بنایا، تاہم پولیس کی بھرپور جوابی کارروائی کے بعد حملہ آور فرار ہونے پر مجبور ہو گئے۔ خوش قسمتی سے اس حملے اور مسلح افراد کی ناکہ بندی کے دوران کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں سیکیورٹی سخت کر دی گئی ہے۔

زیارت: ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی کوسنک منم میں کھلی کچہری کے موقع پر عوام مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

## میر ضیاء اللہ لانگو قلات اور خالق آباد کی ترقی کے ضامن ہیں، بی اے پی

**دور افتادہ علاقوں میں واٹر سپلائی، تعلیم اور صحت کے منصوبوں سے عوام کو حقیقی ریلیف ملا، ڈویژنل صدر بابو رمضان لانگو**

خالق آباد (بی پی آئی) بلوچستان عوامی پارٹی (بی اے پی) کے ڈویژنل صدر بابو محمد رمضان لانگو کی زیر صدارت ضلع قلات و خالق آباد کا اہم اجلاس مرکزی سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کی سیاسی و ترقیاتی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی و صوبائی رہنماؤں اور عہدیداروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور علاقے کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بابو رمضان لانگو، انجینئر ریاض لانگو، عنایت اللہ بابر اور دیگر مقررین نے کہا کہ میر ضیاء اللہ لانگو کی قیادت میں قلات اور خالق آباد میں ترقی کا تاریخی سفر جاری ہے اور ان کی دیانتداری و عوامی وژن اہل علاقہ کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر داخلہ کی ذاتی دلچسپی سے ان دور افتادہ علاقوں میں واٹر سپلائی اسکیمات مکمل کی گئیں جہاں لوگ پانی کے لیے میلوں پیدل سفر کرتے تھے، جبکہ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں نئے اسکولوں اور بی ایچ یوز کی منظوری سے عوامی محرومیوں کا خاتمہ ہو رہا ہے۔

## خاران، دکان سے ٹائر چوری کرنے والا ملزم گرفتار، مسروقہ مال برآمد

**پولیس کی فوری کارروائی، ملزم محمد یوسف مینگل گرفتار، دیگر ساتھیوں کی تلاش جاری**

خاران (بی پی آئی) خاران میں گزشتہ شب نامعلوم چوروں نے حیدر نامی شخص کی دکان سے ٹائر چوری کر لیے اور فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی خاران پولیس نے فوری ایکشن لیتے ہوئے تفتیش کا آغاز کر دیا، جس کے نتیجے میں اہم کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ دوران تفتیش پولیس نے ملزم محمد یوسف ولد خیر بخش، قوم مینگل، سکنہ کلی زاروزئی کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ملزم کے قبضے سے چوری شدہ ٹائر بھی برآمد کر لیے گئے ہیں۔

## نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل ہیں، عبداللہ بلوچ

**عوام میں اتحاد و یگانگت کو فروغ دینا اور ملک دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانا ہے**

چھتر (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی کی مسجد الاقصیٰ میں بنیان مرصوص، معرکہ حق کانفرنس منعقد ہوئی، جس کا اہتمام پاکستان مرکزی مسلم لیگ بلوچستان شرقی زون نے کیا۔ کانفرنس میں کارکنان کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کی صدارت صدر پاکستان مرکزی مسلم لیگ بلوچستان شرقی زون عبداللہ بلوچ نے کی جبکہ صوبائی صدر پاکستان مرکزی مسلم لیگ بلوچستان عقیل احمد لغاری مہمان خصوصی تھے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی صدر عقیل احمد لغاری نے کہا کہ موجودہ حالات میں ملک کو اتحاد، قومی ہم آہنگی اور بھائی چارے کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنیان مرصوص دراصل حق، اتحاد اور وطن سے وفاداری کے عزم کی علامت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان مرکزی مسلم لیگ عوامی خدمت کے مشن پر عمل پیرا ہے اور سیلاب، قدرتی آفات اور دیگر مشکل حالات میں ہمیشہ متاثرہ عوام کے ساتھ کھڑی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل ہیں، اس لیے انہیں تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا ناگزیر ہے۔

## نصیرآباد، نیشنل پریس کلب کے انضمام سے مثبت صحافت کو فروغ ملے گا، دھنی بخش مگسی

**صحافیوں کا اتحاد وقت کی ضرورت ہے، اتحاد سے عوامی مسائل بہتر انداز میں اجاگر ہوں گے، مقررین**

نصیرآباد (بی پی آئی) یونین آف جرنلسٹس نصیرآباد ڈویژن کے صدر دھنی بخش مگسی نے کہا ہے [illegible] عبدالرزاق ہنگوئی اور نبی بخش عمرانی نے بھی خطاب کیا۔ دھنی بخش مگسی نے کہا کہ نیشنل پریس کلب کے انضمام سے صحافتی قوت مضبوط اور فعال ہوگی، جس سے نہ صرف عوام کی حقیقی ترجمانی ممکن ہوگی بلکہ صحافتی اقدار کو بھی تحفظ ملے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ صحافی عوامی مسائل اور مظلوم طبقات کی دادرسی کے لیے مثبت صحافت کو فروغ دیں۔ صدر عبدالرزاق ہنگوئی نے اپنے خطاب میں کہا کہ صحافیوں کے اتحاد سے حکومتی ایوانوں تک عوامی مسائل پہنچانا آسان ہوگا۔

## خضدار، میر عبدالرف مینگل کے گھر پر چھاپہ، نیشنل پارٹی کی شدید مذمت

خضدار (بی پی آئی) نیشنل پارٹی خضدار کے ضلعی ترجمان نے اپنے جاری کردہ بیان میں بی این پی کے مرکزی رہنما سابقہ ایم این اے میر عبدالرف مینگل کے گھر پر بغیر سرچ وارنٹ چھاپے اور چادر و چار دیواری کے تقدس کی پامالی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس قسم کے اقدامات آئین، قانون اور بنیادی انسانی حقوق کے سراسر منافی ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ سیاسی رہنماؤں اور شہریوں کے گھروں پر بغیر قانونی جواز کے کارروائیاں نہ صرف جمہوری اقدار کو نقصان پہنچاتی ہیں بلکہ اس سے عوام میں بے چینی، بداعتمادی اور نفرتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

## گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور ساتھیوں کا اغوا، فپواسا بلوچستان چیپٹر کی شدید مذمت

**اساتذہ کا اغوا اور ٹارگٹ کلنگ ناقابل برداشت ہے، مغویوں کی فوری بازیابی کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں، ترجمان**

کوئٹہ (بی پی آئی) فیڈریشن آف آل پاکستان یونیورسٹیز اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن (FAPUASA) بلوچستان چیپٹر کے ترجمان نے گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر منظور شاہ اور دیگر عملے کے نیشنل ہائی وے سے اغوا کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ بلوچستان میں اساتذہ طویل عرصے سے عدم تحفظ، اغوا اور ٹارگٹ کلنگ جیسے سنگین خطرات کا سامنا کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے تعلیمی ماحول بری طرح متاثر ہو رہا ہے اور اساتذہ برادری میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔ ترجمان فپواسا نے حکومت بلوچستان اور وفاقی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ مغوی وائس چانسلر اور ان کے ساتھیوں کی بحفاظت بازیابی کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دور دراز علاقوں میں تدریسی خدمات انجام دینے والے پروفیسرز اور اساتذہ کو فول پروف سیکیورٹی اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری لیاقت لہڑی، میر اصغر رند اور زرک خان مندوخیل ملاقات کر رہے ہیں

## ماہر تعلیم و تمغہ امتیاز یافتہ ڈاکٹر عبدالرزاق صابر کا اغوا: تعلیمی و ادبی حلقوں میں تشویش کی لہر

**... کے بانی وائس چانسلر کی علمی خدمات بلوچستان کے لیے اثاثہ ہیں**

[illegible]

## پولیس تھانہ میر حسن، سب انسپکٹر طارق عزیز گاجانی کی تعیناتی سے امن و امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری

[illegible]

## پشاور ایئرپورٹ پر خواتین اسٹاف اور مسافروں کی ویڈیو بنانے والا ملزم گرفتار

پشاور (بی پی آئی) نیشنل سائبر کرائم انوسٹی گیشن ایجنسی نے پشاور ایئرپورٹ پر خواتین اسٹاف اور مسافروں کی ویڈیو بنانے والے ملزم کو [illegible]

## پارٹی عہدیداران اور کارکن سوشل میڈیا پر بیان بازی سے گریز کریں، نثار کھوڑو

[illegible]

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی 18 مئی سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں بچے کو پولیو کے قطرے پلا کر پروگرام کا باقاعدہ افتتاح کر رہے ہیں

## سرفراز بگٹی کی حکومت انشاء اللہ پانچ سال پورے کریگی، میر باز محمد کھیتران

**پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو دورہ بلوچستان پر خوش آمدید کہتے ہیں، رکن سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی**

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی مرکزی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن و سابق وفاقی وزیر سینئر سیاستدان سردار باز محمد خان کھیتران نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی حکومت انشاء اللہ اپنے پانچ سال پورے کریگی حکومت تبدیل کرنے کا خواب دیکھنے والوں کے ہاتھ میں کچھ نہیں آئے گا، پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو دورہ بلوچستان پر خوش آمدید کہتے ہیں چیئرمین کوئٹہ میں قیام کے دوران مختلف منصوبوں کا افتتاح اور پارٹی کے صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی اور سینئر رہنماؤں سے ملاقات کریں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو یہاں صحافیوں کے ایک گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ میر باز محمد کھیتران نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں مخلوط صوبائی حکومت مشکلات کے باوجود بلا رنگ و نسل عوام کی خدمت کر رہی ہے اور صوبے کے تمام حلقوں میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی حکومت نے صوبے سے کرپشن اور بدعنوانی کا خاتمہ کیا ہے اور بے روزگار نوجوانوں کو پہلی مرتبہ میرٹ پر روزگار کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے اور نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں تربیت فراہم کر کے انہیں روزگار کے لئے بیرون ملک بھیجا جا رہا ہے اور اب تک سینکڑوں کی تعداد میں نوجوان بیرون ملک روزگار کیلئے گئے

کوئٹہ، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان ترقیاتی منصوبوں پر زیر وائیکسپنڈیچر کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

## مانسہرہ، الائی چیئرلفٹ واقعے کے ہیرو علی سواتی کو صدارتی ایوارڈ سے نواز دیا گیا

پشاور (بی پی آئی) خیبر پختونخوا کے علاقے الائی میں پیش آنے والے چیئرلفٹ واقعے کے ہیرو علی سواتی کو صدارتی ایوارڈ سے نواز دیا گیا۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے زپ لائنر علی سواتی کو تمغہ امتیاز سے نوازا۔ واضح رہے کہ 3 سال قبل بٹگرام کی تحصیل الائی میں چیئرلفٹ میں اسکول کے طلبا پھنس گئے تھے۔

## پشتون آباد میں طویل لوڈشیڈنگ، جے یو آئی شہید یونٹ نے کیسکو انتظامیہ کو آڑے ہاتھوں لے لیا

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علماء اسلام حلقہ 40 شہید یونٹ پشتون آباد کے امیر مولوی عبدالستار، جنرل سیکرٹری مولوی محمد ولی، مولوی جلال الدین حقانی، مولوی شرف الدین، مولوی محمد شاہ آغا، ثناء اللہ ملکی، مولوی محمد اسلم، مولوی محمد طیب، مولوی عصمت اللہ، مولوی دلشاد اور دیگر ذمہ داران نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ پشتون آباد اور اس سے ملحقہ علاقوں میں جاری غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ روزانہ کئی کئی گھنٹوں تک بجلی کی بندش کے باعث شہری شدید ذہنی اذیت، کرب اور مشکلات سے دوچار ہیں۔

## عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے انٹرا پارٹی انتخابات کرانے کا اعلان

**صوبائی جنرل کونسل کے 72 ممبران کا چناؤ جدید ڈیجیٹل انتخابی سسٹم کے تحت ہوگا، صوبائی قیادت**

کوئٹہ (بی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی کنوینر سید امان شاہ اور صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر علیم صادق کے درمیان کوئٹہ میں ایک اہم مشترکہ تنظیمی نشست منعقد ہوئی، جس میں پارٹی کے انٹرا پارٹی انتخابات، تنظیمی امور، ممبر سازی مہم اور صوبائی سطح پر پارٹی کو مزید فعال بنانے کے حوالے سے تفصیلی مشاورت کی گئی۔ صوبائی اعلامیہ کے مطابق اجلاس میں پارٹی کی مرکزی قیادت سے مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے انٹرا پارٹی انتخابات عید الاضحیٰ کے فوراً بعد منعقد کیے جائیں گے، جبکہ صوبائی جنرل کونسل کے 72 ممبران کا انتخاب جدید ڈیجیٹل سسٹم کے ذریعے شفاف انداز میں مکمل کیا جائے گا۔ اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ پارٹی کے اندر جمہوری روایات کو مضبوط بنانے اور کارکنوں کو فیصلہ سازی کے عمل میں شامل کرنے کیلئے جدید اور شفاف انتخابی نظام ناگزیر ہے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صوبائی کنوینر سید امان شاہ نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کو صوبے کی ایک مضبوط، منظم اور عوامی سیاسی قوت بنانے کیلئے تمام اضلاع میں تنظیمی سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے۔

## بیلا، محکمہ تعمیرات و مواصلات کے ملازمین کی غیر حاضری، گھر بیٹھے تنخواہیں لینے کا انکشاف

**ذاتی کاروبار اور سیاسی سفارشوں نے سرکاری خزانے پر بوجھ بڑھا دیا، سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار**

بیلا (بی پی آئی) بیلا میں محکمہ تعمیرات و مواصلات (C&W) کے متعدد ملازمین کی جانب سے اپنے فرائض کی انجام دہی کے بجائے گھر بیٹھے تنخواہیں وصول کرنے اور ذاتی کاروبار میں مصروف ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ عوامی حلقوں نے اس صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بتایا ہے کہ کئی ملازمین سیاسی سفارشوں کی بنیاد پر ڈیوٹی سے مسلسل غائب ہیں اور سرکاری خزانے پر بوجھ بنے ہوئے ہیں، جبکہ محکمہ کے افسران ان کے خلاف کارروائی کرنے میں مکمل طور پر ناکام نظر آتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق، ان ملازمین کی ذمہ داریوں میں سڑکوں کے اطراف جھاڑیوں کی صفائی اور کھڈوں کی بھرائی شامل ہے، لیکن ملازمین کی عدم دلچسپی اور غیر حاضری کے باعث بیلا کی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، جس سے عوام کو آمد و رفت میں شدید دشواریوں کا سامنا ہے۔ عوامی حلقوں نے محکمہ کے اعلیٰ حکام کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ غیر حاضر اور ذاتی کاروبار کرنے والے ملازمین کی فوری سرزنش کی جائے۔

## ڈھائی سالہ فارمولے پر جلد عمل درآمد ہوگا، اگلا وزیر اعلیٰ مسلم لیگ کا ہوگا، فریدہ بلوچ

**قوم پرستی اور مذہب پرستی کی سیاست ختم ہو چکی، عوام مسلم لیگ کو امید کی کرن سمجھتے ہیں، صوبائی نائب صدر خواتین ونگ**

اوستہ محمد (بی پی آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) خواتین ونگ بلوچستان کی صوبائی نائب صدر فریدہ بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بہت جلد ڈھائی سالہ اقتدار کے فارمولے پر عمل درآمد ہوگا اور اگلا وزیر اعلیٰ مسلم لیگ (ن) سے ہوگا۔ انہوں نے یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی غیور عوام کی محرومیوں کا خاتمہ اور پرامن و خوشحال صوبہ میاں نواز شریف کا وژن ہے، جس کی تکمیل کے لیے پارٹی پرعزم ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نظریاتی کارکن پارٹی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کے اجتماعی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ فریدہ بلوچ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے باشعور عوام نے قوم پرستی اور مذہب پرستی کی سیاست کو مسترد کر دیا ہے، جو اب اپنی آخری سانسیں لے رہی ہے۔ انہوں نے ملکی سالمیت کے لیے پاک فوج کی حمایت میں نکلنے والی ریلیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پوری دنیا نے دیکھ لیا کہ بلوچستان کی فضا "پاک فوج زندہ باد" کے نعروں سے گونج رہی ہے۔

## نانجھی پور، مٹی کے طوفان سے بجلی کے پول زمین بوس، کیسکو عملہ بحالی کے لیے متحرک

**نادہندگان کے خلاف کارروائی ہوگی، صارفین کنڈا سسٹم سے پرہیز اور بلوں کی بروقت ادائیگی کریں، خالد خان کھوسہ**

نانجھی پور (بی پی آئی) کیسکو شاہی واہ فیڈر کے لائن سپرنٹنڈنٹ خالد خان کھوسہ نے کہا ہے کہ حالیہ شدید مٹی کے طوفان کے باعث بجلی کے متعدد پول گرنے سے سپلائی متاثر ہوئی ہے، جس کی بحالی کے لیے کیسکو کا عملہ فیلڈ میں موجود اور کام تیزی سے جاری ہے۔ نانجھی پور آفس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ لائن مین ذوالفقار علی چنہ اور دیگر عملہ سخت گرمی کے باوجود پولز کی دوبارہ تنصیب اور تاروں کی مرمت میں مصروف ہے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کا جلد خاتمہ کیا جا سکے۔ خالد خان کھوسہ نے صارفین پر زور دیا کہ وہ بجلی کے بلوں کی ادائیگی بروقت کریں کیونکہ نادہندگان کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کرتے ہوئے کنکشن منقطع کر دیے جائیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بجلی چوری اور "کنڈا سسٹم" کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور غیر قانونی عمل میں ملوث افراد کے خلاف سخت اقدامات اٹھائے

## اسلام آباد ہائیکورٹ میں بانی کو قید تنہائی میں رکھنے کیخلاف نئی درخواست دائر

اسلام آباد (بی پی آئی) بانی پی ٹی آئی کو قید تنہائی میں رکھنے کے خلاف اسلام آباد ہائی کورٹ میں نئی درخواست دائر کر دی گئی ہے۔ علیمہ خان نے بیرسٹر سلمان صفدر اور سلمان اکرم راجہ کے ذریعے درخواست دائر کی ہے۔ درخواست میں استدعا کی گئی کہ بانی پی ٹی آئی کو قید تنہائی میں رکھنے کو غیر قانونی قرار دیا جائے۔

## ایشوریا کے مداح اب بھی ان کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے بے تاب

پیرس (بی پی آئی) فرانس میں جاری کانز فلم فیسٹیول 2026 کے موقع پر لوریل پیرس نے اپنے عالمی برانڈ ایمبیسیڈرز کے بڑے پوسٹرز لگائے۔ یہ پوسٹرز کانز کے مشہور ہوٹل مارٹینز کی عمارت پر آویزاں کیے گئے، لیکن ایک نام سب کی توجہ کا مرکز بن گیا، ایشوریا رائے بچن۔ ایشوریا رائے 2003 سے لوریل کی گلوبل ایمبیسیڈر رہی ہیں

## دادو، بھائی کی بہن پر مبینہ فائرنگ، زخمی لڑکی تحفظ کیلئے تھانے پہنچ گئی

دادو (بی پی آئی) دادو کے گاؤں کنڈیور میں مبینہ طور پر بھائی کی بہن پر فائرنگ کے بعد زخمی لڑکی تحفظ حاصل کرنے تھرڑی محبت تھانے پہنچ گئی اس حوالے سے پولیس نے بتایا کہ گولی بازو پر لگنے سے لڑکی معمولی زخمی ہوئی ہے۔ متاثرہ لڑکی نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ جھوٹا الزام لگا کر بھائی جان کا دشمن بن چکا ہے، میری جان کو خطرہ ہے۔

## وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار رضوان احمد کو بجلی کے بل پر 165760 روپے کا ریلیف فراہم کروادیا

کوئٹہ (بی پی آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار رضوان احمد کو بجلی کے بل پر 165760 روپے کا ریلیف فراہم کروا دیا گیا۔ درخواست گزار رضوان احمد نے بتایا کہ انہیں محکمہ کیسکو کی جانب سے غیر منصفانہ طور پر 2500 یونٹ کا غلط بل بھیج دیا گیا تھا، جس کی رقم 165760 روپے بنی۔ جس کی درستگی کے لیے انہوں نے متعدد بار متعلقہ محکمے سے رابطہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ

## خضدار، میر عبدالرف مینگل کے گھر پر چھاپہ چادر اور چار دیواری کے تقدس کی پامالی ہے، بی این پی

**طاقت کے زور پر سیاست کو نہیں دبایا جا سکتا، ایسے ہتھکنڈے مزید نفرتوں کا سبب بنیں گے، غلام نبی مری**

خضدار (بی پی آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) کے مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن غلام نبی مری اور سابق ضلعی انفارمیشن سیکرٹری نسیم جاوید بزارہ نے خضدار میں پارٹی کے مرکزی رہنما میر عبدالرف مینگل اور دیگر قائدین کے گھروں پر سیکیورٹی فورسز کے چھاپوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ درجنوں گاڑیوں پر مشتمل مسلح دستوں کا ایک سابق ایم این اے اور معروف سیاست دان کے گھر میں داخل ہو کر چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال کرنا حکومت کی بوکھلاہٹ اور نااہلی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بی این پی ایک جمہوری جماعت ہے اور ایسے اوچھے ہتھکنڈوں سے ہمیں سیاسی و جمہوری جدوجہد سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹایا جا سکتا۔ رہنماؤں نے اپنے بیان میں کہا کہ حکومت طاقت کے استعمال کے بجائے سیاسی مسائل کو بات چیت سے حل کرنے کی کوشش کرے، کیونکہ جبری اقدامات سے بلوچستان کے مسائل حل ہونے کے بجائے مزید پیچیدگی اور عوامی غم و غصے کا باعث بنیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے منشیات فروشوں اور دہشت گردوں کو لگام دینے میں ناکام رہے ہیں، لیکن سیاسی کارکنوں اور رہنماؤں کو ہراساں کیا جا رہا ہے جو سراسر قانون شکنی ہے۔ بی این پی کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کے ساتھ دہائیوں سے جاری سوتیلا سلوک، لاپتہ افراد اور ماورائے عدالت کارروائیوں کا سلسلہ بند کیا جائے اور سیاسی قیادت کو دیوار سے لگانے کی پالیسی ترک کی جائے۔ انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں متعلقہ محکمے کی عدم توجہی اور تاخیر کے خلاف درخواست دائر کی۔

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کو ائیرپورٹ روڈ کے دورے کے موقع پر کیوڈی اے کی جانب سے ترقیاتی اور بیوٹیفکیشن کے کاموں کے حوالے سے بریفنگ دی جا رہی ہے

## سنبل علی نئے بولڈ ہیئر اسٹائل کی وجہ سے تنقید کی زد میں آگئی

کراچی (بی پی آئی) پاکستانی شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ سنبل علی کو اپنے نئے بولڈ ہیئر اسٹائل کی وجہ سے سوشل میڈیا پر تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سنبل علی نے فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر اپنی ایک نئی ویڈیو شیئر کی ہے۔ اداکارہ کی جانب سے شیئر کی گئی ویڈیو میں وہ اپنے لمبے گھنے بالوں کے بجائے شارٹ پکسی ہیئر کٹ میں

## عالیہ بھٹ کو کانز فلم فیسٹیول میں فوٹوگرافرز نے نظرانداز کردیا

پیرس (بی پی آئی) بھارتی اداکارہ عالیہ بھٹ نے کانز فلم فیسٹیول 2026 کے افتتاحی روز شاندار انداز میں شرکت کی لیکن ان کی ریڈ کارپٹ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوتے ہی خبروں کی زینت بن گئی۔ عالیہ بھٹ تمارا رالف کے ڈیزائن کردہ ہلکے گلابی رنگ کے گاؤن میں جلوہ گر ہوئیں۔ ویڈیوز منظر عام پر آنے کے بعد کئی سوشل میڈیا صارفین نے دعویٰ کیا کہ ریڈ کارپٹ پر موجود فوٹوگرافرز دیگر سلیبریٹیز پر زیادہ توجہ مرکوز کر رہے

## ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر منظور شاہ اور دیگر کا اغوا قابل مذمت ہے

**فیڈریشن آف آل پاکستان یونیورسٹیز اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن**

کوئٹہ (بی پی آئی) فیڈریشن آف آل پاکستان یونیورسٹیز اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن (FAPUASA) بلوچستان چیپٹر کے ترجمان نے اپنے ایک سخت مذمتی بیان میں کہا ہے کہ یونیورسٹی آف بلوچستان کے سابق پروفیسر اور گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر منظور شاہ، ایک اور استاد اور ڈرائیور کے اغوا کی شدید الفاظ میں مذمت کی جاتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر اور ان کے ساتھیوں کو نیشنل ہائی وے سے اغوا کیا گیا، جو تا حال لاپتہ ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ بلوچستان میں اساتذہ پہلے ہی عدم تحفظ، اغوا اور ٹارگٹ کلنگ جیسے سنگین خطرات کا سامنا کرتے رہے ہیں۔ ماضی میں بھی متعدد اساتذہ کو اغوا کیا گیا جبکہ کئی قابل اور مایہ ناز اساتذہ دہشت گردی اور بدامنی کے واقعات میں اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ان افسوسناک واقعات نے نہ صرف تعلیمی ماحول کو شدید متاثر کیا بلکہ اساتذہ برادری میں خوف اور بے چینی کو بھی جنم دیا۔ بیان میں حکومت بلوچستان اور وفاقی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا گیا کہ اساتذہ، طلبہ اور عوام کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے اور مغوی افراد کی فوری اور محفوظ بازیابی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔ مزید کہا گیا کہ دور دراز علاقوں میں خدمات انجام دینے والے اساتذہ کو فول پروف سیکیورٹی، محفوظ سفری سہولیات اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ وہ بلاخوف و خطر اپنی تدریسی ذمہ داریاں انجام دے سکیں۔ ترجمان نے واضح کیا کہ اساتذہ تنظیم اس انتہائی سنگین صورتحال پر گہری تشویش رکھتی ہے اور اس حوالے سے اپنے آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان جلد کرے گی۔

## رکھنی، بارکھان کے علاقے نوشم میں آئی ای ڈی دھماکے کی شدید مذمت

**دہشتگرد عناصر سیکیورٹی فورسز اور عوام کے حوصلے پست نہیں کر سکتے، پی پی پی رہنما ملک وقار زیب کھیتران**

رکھنی (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر ضلعی نائب صدر ملک وقار زیب کھیتران نے بارکھان کے علاقے نوشم اور بالا ڈھاکہ میں سیکیورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب ہونے والے آئی ای ڈی دھماکے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے ایک مذمتی بیان میں انہوں نے اس بزدلانہ حملے میں میجر توصیف سمیت وطن کے دیگر بہادر سپاہیوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اسے پوری قوم کے لیے ایک ناقابل برداشت سانحہ قرار دیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی 18 مئی سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کی سیکورٹی اور دیگر انتظامات کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا کثیر الاشاعت
ABC Certificate
APNS ممبر
روزنامہ بلوچستان لائنز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: حاجی بابو خروٹی
ایڈیٹر: محمد بلال خروٹی
Ph:081-2827012
Email:balochistanlines@gmail.com

پبلشر حاجی بابو خروٹی نے روزنامہ بلوچستان لائنز کوئٹہ سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر کبیر بلڈنگ کمرہ نمبر D-13 جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

## سپیڈو بس سروس

کنور عبدالماجد خان

موجودہ حالات میں سفر کرنے کیلئے جہاں اور دوسرے ذرائع اختیار کیے جا رہے ہیں وہاں عوام کی سہولت کے لئے سپیڈو بس سروس شروع کی گئی تھی جو کئی سالوں سے مسافروں کو ان کی منزل تک پہنچانے کا کام کر رہی تھی۔ پہلے 25 روپے ادا کرنا پڑتے تھے، اترتے وقت کارڈ لگانے سے پانچ روپے واپس مل جاتے تھے اور دوسری بس میں سفر کرنے میں یہی کام آجاتے تھے، مسافروں کو زیادہ رقم ادا نہیں کرنا پڑتی تھی مگر صورتحال بدل گئی پھر کارڈ ایک بار لگانے کے بعد دوبارہ لگانے کی صورت میں آپ کی رقم ڈبل کاٹ لی جاتی، گویا ایک بار ہی کارڈ لگانا ہے واپسی میں کارڈ نہیں لگانا، تب تک عوام کو اطلاع نہیں دی گئی اور نہ ہی بس کے دیگر اعلانات میں اس امر کو شامل کیا گیا۔ اب دوسری بس بدلنے کی صورت میں آپ کو رقم ادا کرنا پڑے گی البتہ جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔ پولیو کے قطرے بچوں کو پلانے کے اعلانات سفر میں سنائی دیتے رہے، وہ لوگ فائدے میں رہتے ہیں جو اونچا سنتے ہیں وہ معلوم کرتے ہیں کون سا سٹاپ آ گیا۔ گیٹ پر آوارہ قسم کے لڑکے کھڑے رہتے ہیں جو شکار کی تلاش میں رہتے ہیں، پھر شور مچ جاتا ہے، میری جیب کٹ گئی، جیب کترا کام دکھا کر بس سے اتر گیا۔ بس میں جو اعلان مسلسل ہو رہا تھا جیب کتروں سے ہوشیار رہیں، غیر ارادی طور پر ہم اپنی جیبوں کی طرف ہاتھ بھی مار رہے تھے جس سے مجرم کو اندازہ ہو گیا تھا ان کی جیب میں خاصی رقم ہے، اس نے اپنا کام دکھایا، اب کیا ہو سکتا ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت باقی تو بچ گئے۔ کسی ایک کی قربانی سے مصیبت ٹل گئی مگر بات ابھی ختم نہیں ہوئی، شور دوسری قسم کا پیدا ہو گیا۔

ہر شہری کا فرض ہے کہ پہلے وہ ٹکٹ حاصل کرے اور بس کا سفر اطمینان سے کرے۔ کئی جگہ بس سٹاپ تعمیر نہیں ہوئے ہیں جس سے عوام کو سخت دھوپ اور بارش کا سامنا کرنا پڑتا ہے، بوڑھے بچے پریشان ہوتے ہیں حکومت کو فوری طور پر خوبصورت قسم کے بس سٹاپ تعمیر کرنا چاہئیں اور کوڑا ڈالنے کی لئے ایک ڈبہ بھی لگا دینا چاہیے تاکہ عوام ادھر ادھر کوڑا نہ پھینکیں، عملہ صفائی بھی بس سٹاپ کی صفائی کا خیال رکھے اگرچہ موجودہ حکومت اس طرف بہت توجہ دے رہی ہے، عوام کو بھی ہر طرف گندگی نہیں پھینکنی چاہئے، کوڑا دان کو خدمت کا موقع دیں! پھر یکا یک یہ صورت حال کسی اطلاع کے بغیر بدل گئی کارڈ کا نظام ختم نقد ادائیگی کا سلسلہ شروع ہو چکا جن حضرات کے کارڈوں میں سینکڑوں روپے موجود ہیں ان کی واپسی کا بھی کچھ بتایا نہیں جا رہا، کیا یہ کمپنی نے ضبط کر لئے ہیں؟

## فاتح اور مفتوح

ایم اے گوہر

دوسری جنگ عظیم جو 1939 سے 1945 تک لڑی گئی کے بعد دنیا میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں رونما ہوئیں۔

دوسری جنگ عظیم جو 1939 سے 1945 تک لڑی گئی کے بعد دنیا میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ یورپ دو حصوں میں تقسیم ہو گیا، نوآبادیاتی نظام کا خاتمہ ہوا، ایشیا اور افریقہ میں یورپی نوآبادیاتی حکومتوں کے خاتمے کے بعد کئی نئے ممالک آزاد ہوئے اور دنیا کے نقشے پر اپنی پہچان بنائی۔ جاپان کے دو شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی پر امریکا نے ایٹم بم گرا کر دنیا میں ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کا آغاز کیا۔ عالمی امن کے قیام اور دنیا میں مختلف ممالک کے درمیان جنم لینے والے تنازعات کے حل کے لیے اقوام متحدہ کا ادارہ قائم کیا گیا۔ جنگ عظیم دوم میں تقریبا آٹھ کروڑ کے لگ بھگ انسانوں کی ہلاکتوں کے بعد یورپی طاقتیں زوال کا شکار ہو گئیں اور امریکا اور سوویت یونین بطور سپر پاور دنیا کے نئے منظر نامے کی علامت بن کر سامنے آئیں۔

دنیا کے مختلف ممالک اپنے اپنے مفادات کے تحفظ اور اپنی بقا و سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے امریکا اور سوویت بلاکس میں تقسیم ہوتے گئے۔ امریکا سرمایہ داری نظام کا علم بردار تھا اور سوویت یونین کمیونزم نظریات کی پرچارک تھی۔ دونوں کے درمیان دنیا پر حکمرانی، تسلط اور بالادستی قائم کرنے کی نظریاتی و فوجی کشیدگی جاری رہی، جسے دنیا نے سرد جنگ (Coldwar) سے تعبیر کیا، یہ سلسلہ کئی دہائیوں تک چلتا رہا۔

افغانستان میں کمیونسٹ حکومت کے خلاف عوامی بغاوت کو دبانے اور حفیظ اللہ امین کو ہٹا کر اپنی مرضی کی کٹھ پتلی حکومت کو اقتدار میں لانے کے لیے سوویت یونین نے افغانستان میں اپنی فوجیں اتار دیں۔ امریکا نے اس جنگ میں افغان مجاہدین کو بھرپور فوجی اور مالی معاونت فراہم کی جنھوں نے پورے ملک میں سوویت فوج کے خلاف 9 سال تک گوریلا جنگ لڑی جس میں 14 ہزار سے زائد سوویت فوجی ہلاک ہوئے۔ طویل جنگ کے باوجود افغانستان پر قبضے کا سوویت خواب پورا نہ ہو سکا۔ ناکامی اور شکست خوردگی کا بوجھ لیے بالآخر سوویت یونین کو 15 فروری 1989 کو افغانستان چھوڑنا پڑا۔

افغانستان میں مداخلت کے باعث سوویت یونین کی فوجی و اقتصادی قوت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ سوویت صدر میخائل گورباچوف کی کمزور و ناقص پالیسیوں کے باعث سوویت یونین ٹوٹ کر 15 نئی آزاد ریاستوں میں تقسیم ہو گیا۔ سوویت یونین کی تحلیل کے بعد دو بڑی عالمی طاقتوں امریکا اور سوویت یونین کے درمیان سرد جنگ کا خاتمہ ہوا اور امریکا واحد سپر پاور بن کر دنیا پر حکمرانی کرنے لگا۔ اپنی سیاسی طاقت اور معاشی و فوجی قوت کے بل بوتے پر امریکا نے اقوام متحدہ جیسے امن کے عالمی ادارے کے چارٹر اور تمام عالمی قوانین کو اپنے گھر کی لونڈی بنالیا۔

امریکا میں 11 ستمبر 2001 کو ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے سانحے کے بعد امریکا نے دہشت گردی کے خلاف جنگ کا آغاز کر کے ایک نئی کروٹ لی۔ اسامہ بن لادن کی تلاش کے بہانے افغانستان پر حملہ آور ہوا۔ 20 سال تک افغانستان کے پہاڑوں سے سر ٹکراتا رہا لیکن طالبان کو شکست دینے میں ناکام رہا بالآخر 20 سال کی ناکامی کا داغ اور دامن میں شکست کی رسوائیاں سمیٹے 2021 میں افغانستان سے اسے نکلنا پڑا۔ کیمیائی ایٹمی ہتھیاروں کی موجودگی کا الزام لگا کر امریکا نے عراق میں لشکر کشی کی اور صدر صدام حسین کو معزول کر کے تختہ دار پر لٹکا دیا۔

تمام عالمی قوانین کو روندتا ہوا امریکا لیبیا، شام اور وینزویلا تک جا پہنچا اور اس کے صدر کو گرفتار کر کے امریکا لے آیا۔ امریکا کا بغل بچہ اسرائیل گزشتہ دو سال سے فلسطینیوں پر آگ و آہن کی بارش کر رہا ہے اور 70 ہزار سے زائد بے گناہ فلسطینیوں کو شہید کر چکا ہے، اس کے وزیراعظم نیتن یاہو کے اکسانے پر امریکا و اسرائیل نے مل کر ایران پر 28 فروری کو حملہ کر دیا۔ صدر ٹرمپ کو یہ گھمنڈ تھا کہ وہ وینزویلا کی طرح دو چار دن میں ایران میں رجیم چینج کر کے وہاں بھی اپنا تسلط قائم کر لیں گے لیکن ایران نے اپنے عظیم لیڈر علی خامنہ ای کی شہادت، اپنے سائنس دانوں، فوجی سربراہوں اور معصوم بچوں کی قربانیوں کے باوجود امریکا کے سامنے جھکنے سے انکار کر دیا۔ 39 روز تک بے مثال جرات، بہادری اور قوت بازو کا مظاہرہ کر کے دنیا کو حیران کر دیا۔ صدر ٹرمپ کی پتھر کے زمانے میں پہنچانے کی دھمکیوں سے لے کر ایرانی تہذیب مٹانے کی گیدڑ بھبکیوں تک ایرانی قیادت نے ترکی بہ ترکی جواب دیا۔ آبنائے ہرمز کو بند کر کے گویا امریکا کی گردن پر پاں رکھ دیا۔

جب امریکا کو یقین ہو گیا کہ ایران کو شکست دینا آسان نہیں تو چار و ناچار دھمکیوں اور ڈیڈ لائن کے باوجود امریکا کو جنگ بندی اور مذاکرات کی میز پر آنا پڑا۔ مبصرین اور تجزیہ نگاروں کی متفقہ رائے ہے کہ ایران نے ناقابل یقین مزاحمت کر کے امریکا کے عالمی سطح پر سپر پاور ہونے کے غبارے سے ہوا نکال دی ہے۔ امریکا اب 28 فروری کی واحد عالمی طاقت نہیں رہا، 8 اپریل 26 کو دنیا نے نئی کروٹ لے لی ہے۔ مشرق وسطیٰ بھی امریکی جبر سے آزاد ہو گیا ہے۔ گریٹر اسرائیل منصوبہ ایران جنگ کے شعلوں کی نذر ہو گیا۔ اب دنیا ایران کو فاتح اور امریکا کو مفتوح کی نظر سے دیکھ رہی ہے۔ ٹرمپ کے غرور و تکبر نے امریکا سے واحد سپر پاور کا اعزاز چھین لیا ہے۔

تو نہ صرف وہ ایک ذمہ دار عالمی طاقت کے طور پر ابھر سکتا ہے بلکہ اپنے داخلی استحکام اور معاشی بہتری کی راہ بھی ہموار کر سکتا ہے۔

یہ وقت پاکستان کے لیے محض ایک چیلنج نہیں بلکہ ایک موقع بھی ہے، ایک ایسا موقع جسے درست حکمت عملی کے ذریعے نہ صرف خطے بلکہ عالمی سطح پر اپنی اہمیت منوانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس وقت پوری دنیا بالخصوص برادر عرب ممالک کی نظریں پاکستان کی طرف لگی ہوئی ہیں اور سعودی عرب نے قطر کے ساتھ مل کر پاکستان کی مالی معاونت اور سرمایہ کاری کا عندیہ دیا ہے، گوادر میں ایک بڑی آئل ریفائنری لگانے پر غور ہو رہا ہے۔ جس پر سعودی عرب 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے میں دلچسپی لے رہا ہے، اس ساری صورتحال کے مدنظر پاکستان کی فوجی اور سول قیادت خراج تحسین کی حقدار ہیں۔

بچپن میں ہمارا اور ہمارے دوستوں کا اکثر وقت محلے کی مسجد میں گزرتا تھا۔ فجر کی نماز کے بعد مسجد میں سپارہ پڑھتے گھر آ کر ناشتہ کرتے۔ اس کے علاوہ پانچ وقت مسجد میں باجماعت نماز پڑھتے کیونکہ امام صاحب ہمیں سپارہ پڑھنا نہیں سکھاتے تھے بلکہ پورے دین پر عمل کرنا بھی سکھاتے تھے۔ اس وقت مسجدیں بڑی سادہ ہوتی تھیں جن میں نماز پڑھنے کا ایک الگ ہی لطف ہوتا تھا۔ کچے فرش پر چٹائی کی صفیں بچھی ہوتی تھیں۔ مسجد میں ایک دیوار پر کالا رنگ کر کے بلیک بورڈ بنایا جاتا تھا جس پر نماز کے اوقات لکھے ہوتے تھے۔ وقت دیکھنے کے لیے ایک گھڑی ہوتی تھی جب کہ پنکھے بہت کم مساجد میں ہوتے تھے۔ سامنے کی صف کی بڑی کھڑکیاں کھول کر نماز پڑھتے تھے جن سے ہوا چلنے پر ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں نمازیوں کو چھو جاتی تھی۔ مسجد کا وضو خانہ اور واش روم نہایت سادہ ہوتا تھا۔

مسجد کے دروازے ہر وقت کھلے رہتے تھے جس وقت بھی کوئی نمازی، نماز پڑھنا چاہے یا چلتا مسافر آ کر یہاں آرام کرنا چاہے تو اسے کوئی وقت نہیں ہوتی تھی۔۔

## عالمی جنگ کے آثار اور ابھرتے پاکستان کا کردار

مختار چوہدری

دنیا اس وقت ایک نازک موڑ پر کھڑی ہے جہاں عالمی طاقتوں کے درمیان کشیدگی بڑھتی ہوئی دکھائی دیتی ہے اور ایک بڑی جنگ کے خدشات مسلسل سر اٹھا رہے ہیں، مشرق وسطیٰ کی صورتحال، بالخصوص ایران کے گرد پیدا ہونے والی کشیدگی، نہ صرف خطے بلکہ پوری دنیا کے امن کے لیے خطرہ بن چکی ہے۔ ایسے حالات میں پاکستان کا کردار غیر معمولی اہمیت اختیار کر گیا ہے، جو ماضی کے مقابلے میں زیادہ متوازن اور فعال نظر آ رہا ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کو ہمیشہ سے تنقید کا سامنا رہا ہے، کشمیر کا مسئلہ ہو یا عالمی سطح پر سفارتی مقام، پاکستان اکثر اپنے روایتی حریف بھارت کے مقابلے میں کمزور دکھائی دیتا رہا ہے، تاہم حالیہ بین الاقوامی صورتحال نے پاکستان کو ایک نیا موقع فراہم کیا ہے کہ وہ اپنی سفارتی صلاحیتوں کو مؤثر انداز میں دنیا کے سامنے پیش کرے اور پاکستان نے اس کا بھرپور استفادہ بھی کیا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب امریکہ پھر ایران پر آگ برسانے کے بہت قریب تھا اور ایرانی عوام اپنے ملک کے پلوں اور توانائی کے مقامات پر پہنچ چکے تھے کہ ہم امریکی حملوں کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں، اس وقت پاکستانی قیادت نے کمال حکمت عملی اور اپنی قائدانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے دونوں فریقین کو مذاکرات کے لیے آمادہ کیا۔

ایران کے خلاف امریکی و اسرائیلی جارحیت اور ممکنہ جارحیت کے تناظر میں پاکستان کی قیادت نے جس حکمت اور بردباری کا مظاہرہ کیا ہے، وہ قابل تحسین ہے۔ اگرچہ مذاکرات کا حالیہ دور کسی حتمی نتیجے تک نہ پہنچ سکا اور امریکی وفد واپس چلا گیا، لیکن یہ حقیقت اپنی جگہ اہم ہے کہ دونوں ممالک کے نمائندے اسلام آباد میں آمنے سامنے بیٹھ کر بات چیت پر آمادہ ہوئے، یہ خود ایک بڑی سفارتی کامیابی ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب دنیا جنگ کے دہانے پر کھڑی محسوس ہو رہی تھی۔ پاکستان نے نہ صرف فریقین کو مذاکرات کی میز تک لانے میں کردار ادا کیا بلکہ عالمی برادری کو یہ پیغام بھی دیا کہ تنازعات کا حل جنگ نہیں بلکہ مکالمہ ہے، یہی وجہ ہے کہ پاکستان کی اس کاوش کو دنیا بھر میں سراہا گیا اور اسے ایک ذمہ دار ریاست کے طور پر دیکھا گیا۔ یہ بات بھی پیش نظر رکھنی چاہیے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان تنازعہ انتہائی پیچیدہ نوعیت کا حامل ہے، اس میں کئی دہائیوں کی بداعتمادی، سیاسی اختلافات اور علاقائی مفادات شامل ہیں، ایسے میں یہ توقع رکھنا کہ ایک یا دو مذاکراتی نشستوں میں کوئی بڑا بریک تھرو حاصل ہو جائے گا، حقیقت پسندانہ نہیں، تاہم یہ امید ضرور کی جا سکتی ہے کہ بات چیت کا یہ سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا اور فریقین کسی نہ کسی درمیانی راستے پر متفق ہونے کی کوشش کریں گے۔ مشرق وسطیٰ کا یہ تنازعہ بظاہر چند ممالک تک محدود دکھائی دیتا ہے، لیکن درحقیقت اس کے اثرات پوری دنیا پر مرتب ہو رہے ہیں، یہ خطہ قدرتی وسائل سے مالا مال ہے اور عالمی توانائی کی فراہمی کا مرکز بھی ہے، اس لیے یہاں پیدا ہونے والی ہر کشیدگی عالمی معیشت، تجارت اور امن و استحکام کو متاثر کرتی ہے۔ پاکستان کے لیے یہ صورتحال خاص طور پر حساس ہے، ایک جانب اس کے سعودی عرب کے ساتھ قریبی دفاعی اور اقتصادی تعلقات ہیں، جبکہ دوسری جانب ایران اس کا ہمسایہ ملک ہے جس کے ساتھ مذہبی، ثقافتی اور جغرافیائی رشتے جڑے ہوئے ہیں، ایسے میں پاکستان کو نہایت احتیاط کے ساتھ توازن قائم رکھنا ہو گا تاکہ وہ کسی ایک فریق کا حصہ بننے کے بجائے ایک مثبت ثالث کا کردار ادا کر سکے۔ موجودہ حالات میں پاکستان کے لیے سب سے بڑی آزمائش یہی ہے کہ وہ اپنی خارجہ پالیسی کو جذبات کے بجائے دانشمندی، توازن اور قومی مفاد کی بنیاد پر آگے بڑھائے، اگر پاکستان اس نازک صورتحال میں امن کے فروغ، مذاکرات کے تسلسل اور علاقائی استحکام میں اپنا کردار مؤثر انداز میں جاری رکھتا ہے۔۔

## بے حسی کی انتہا

محمد سعید آرائیں

لاہور کے ایک بڑے اسپتال کی پارکنگ میں کھڑی ایک کار میں اس اسپتال کا نوجوان ڈاکٹر مرا پڑا رہا اور چار روز تک کسی کو پتا نہ چلا۔

لاہور کے ایک بڑے اسپتال کی پارکنگ میں کھڑی ایک کار میں اس اسپتال کا نوجوان ڈاکٹر مرا پڑا رہا اور چار روز تک کسی کو پتا نہ چلا۔ جب چار روز بعد کار سے بدبو پھیلی تو لوگ متوجہ ہوئے تو کار میں مذکورہ ڈاکٹر کی لاش پائی گئی جسے بمشکل نکالا گیا تو علاقہ میں سنسنی پھیل گئی تو اسپتال کی انتظامیہ کو ہوش آیا۔ کیوں کہ اسپتال انتظامیہ اور کسی ڈاکٹر کو فکر ہی نہیں ہوئی تھی کہ ڈاکٹر صاحب ڈیوٹی پر کیوں نہیں آ رہے، کسی نے ان سے فون پر رابطہ نہیں کیا اور بے حسی کی انتہا یہ ہوئی کہ مرحوم ڈاکٹر کے اہل خانہ کو بھی فکر نہیں ہوئی کہ چار روز سے ان کا پیارا گھر کیوں نہیں آیا، نا کسی سے یہ ہوا کہ وہ اسپتال فون کر کے ہی ڈاکٹر کے متعلق پتا کر لیتا۔

یہ افسوسناک موت ہی نہیں بلکہ ملک کی مجموعی صورت حال ہی ایسی ہو چکی ہے کہ جہاں حکومت اور عوام بے حسی کی انتہا پر پہنچ چکے ہیں اور کسی کو کسی کی فکر نہیں اور سب ہی بے حسی کا شکار ہیں اور اپنے آپ میں مگن ہیں۔ عوام کو حکومت سے شکایت ہے کہ حکومت کو عوام کی فکر نہیں اور وہ بے حسی سے عوام پر مہنگائی و بیروزگاری بڑھا رہی ہے تو عوام بھی موجودہ صورت حال میں بھی ملک کی فکر کر رہے نا حکومتی اقدامات پر عمل اور دونوں جگہ ہی بے حسی انتہا پر ہے۔ ملک میں بیروزگاری شدید اور مہنگائی کا طوفان آیا ہوا ہے جس کی وجہ ایران، امریکا جنگ کو قرار دیا جاتا ہے اور یہ حقیقت بھی ہے کہ امریکا و اسرائیل نے مذاکرات جاری رکھتے ہوئے ایران پر حملہ کیا جس کے جواب میں ایران نے بھی وہی کیا جو وہ کر سکتا تھا اور اس نے آبنائے ہرمز بند کر کے دنیا میں پٹرولیم مصنوعات اور گیس کا شدید بحران پیدا کر دیا جس کے نتیجے میں پاکستان میں پٹرول و ڈیزل کی قلت تو پیدا نہیں ہوئی مگر حکومت نے ضرورت سے زیادہ نرخ بڑھا کر عوام پر مسلط مہنگائی میں اضافہ کر کے انتہائی بے حسی کا ثبوت دیا اور اپنی مزید آمدنی کے لیے 155 روپے لیٹر اضافہ کر کے یہ نہیں سوچا کہ نتیجہ کیا نکلے گا۔ اتنا اضافہ عوام کی پہنچ سے باہر تھا جس پر سارا ملک چیخ پڑا، کیوں کہ اتنا زیادہ اضافہ دنیا میں کہیں بھی نہیں ہوا تھا، بعدازاں 80 روپے لیٹر پٹرول میں کمی کرنا پڑی مگر ملک میں پٹرول سے زیادہ اہم اور طلب ڈیزل کی ہے جو پبلک ٹرانسپورٹ، ملک میں مال لانے لے جانے، ٹرالر، ٹرک اور بڑی گاڑیاں ہی نہیں پاکستان ریلوے کی گاڑیاں بھی ڈیزل استعمال کرتی ہیں مگر حکومت نے ڈیزل کے نرخ پٹرول سے زیادہ رکھے اور ان کے نرخ کم نہیں کیے جس کی وجہ سے مہنگائی نے مزید بڑھنا تھا جو بڑھی اور وفاق سے زیادہ مال دار صوبائی حکومتوں نے بھی عوام کے لیے متعدد اقدامات کا اعلان کیا جن میں پنجاب حکومت سرفہرست اور سندھ پیچھے رہا۔

صوبائی حکومتوں نے موٹر سائیکل استعمال کرنے والوں کو ماہانہ بیس لیٹر پٹرول ایک سو روپے فی لیٹر رعایت کا اعلان کر کے یہ رعایت ناممکن بنا دی اور وفاق کی طرح سندھ و پنجاب حکومتوں نے اس رعایت کو بھی کمائی کا ذریعہ بنا لیا، جس طرح پٹرولیم مصنوعات کو وفاق نے اپنی کمائی کا ذریعہ بنا رکھا ہے۔ صوبائی حکومتوں نے موٹر سائیکل والوں کو یہ رعایت مشروط طور پر دی کہ وہ مہینہ بھر سرکاری نرخ پر پٹرول خریدیں جس کے بعد صرف ان کے نام رجسٹرڈ موٹر سائیکل والوں کے بینک اکاؤنٹ میں حکومت دو ہزار روپے ٹرانسفر کرے گی۔ یہ رقم کتنے دن میں ٹرانسفر ہوگی اس کی کوئی بھی یقین دہانی نہیں کرائی گئی۔

مسافر گاڑیوں کے لیے حکومت نے جو رعایت اور اعانت کے اعلان کیے ہیں وہ پبلک ٹرانسپورٹ اور ڈیزل پر چلنے والی تمام گاڑیاں اور بڑے اور بااثر دولت مندوں کی ہیں جنھیں ماہانہ بڑی رقم ملتی ہے اور وہ اسے آسانی سے حاصل بھی کر لیں گے مگر موٹر سائیکل استعمال کرنے والوں کی بڑی تعداد امیروں نہیں غریبوں کی ہے جو روزانہ دو تین سو روپے کا پٹرول اپنی جیب کے مطابق ڈلواتے ہیں جن کی موٹر سائیکلیں بھی پرانی اور زیادہ پٹرول سے چلنے والی ہیں اور یہ لوگ بائیک کی ٹنکی نہیں بھرواتے کم پٹرول خریدنے کی سکت رکھتے ہیں اور ان کی مالی حیثیت کمزور ہوتی ہے اور اکثر کے بینک اکاؤنٹ بھی نہیں ہیں انھیں دو ہزار ماہانہ کیسے ملیں گے۔

ان کے لیے کوئی حکومتی اعلان نہیں ہوا، جو حکومتی بے حسی ہے کہ وہ مہینہ بھر 20 لیٹر مہنگا پٹرول کیسے خریدیں گے جو تقریباً دس ہزار کا بنے گا۔ اتنی بڑی رقم خرچ کر کے پھر مہینہ بعد دو ہزار حاصل کرنا ہر ایک کے لیے ممکن نہیں۔ دو ہزار ماہانہ بھی انھیں بذریعہ بینک ملیں گے جن کے نام ان کی بائیکیں رجسٹرڈ ہوگی۔ غیر رجسٹرڈ بائیکوں والے پہلے حکومت کے پاس اپنے نام بائیک ٹرانسفر کرانے کا خرچہ برداشت کریں۔ ایکسائز دفاتر کے چکر کاٹ کر دو ہزار روپے حاصل کر سکیں گے۔ ایکسائز دفاتر میں رشوت کے بغیر بائیک رجسٹرڈ ہوگی نا حکومت کو انھیں دو ہزار دینا پڑیں گے اور لاکھوں بائیکس لوگوں کے نام پر رجسٹرڈ نہیں ہیں وہ اپنا کام چلا رہے ہیں۔ پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت ہر ایک کو میسر نہیں جس سے رجسٹریشن فیس حکومت کو ملے گی تو حکومت صرف انھیں ہی دو ہزار روپے ماہانہ دے گی۔

مہنگے پٹرول کے باعث لوگ مجبوری میں ہی اپنی کاریں اور موٹر سائیکلیں سڑکوں پر لا رہے ہیں۔ پٹرول بچانے کے لیے کوشاں اور پیدل چلنے پر مجبور کر دیے گئے جنھیں رعایت دینا کم اور پریشان کرنا حکومت کا مقصد اور حکومتی بے حسی ہے۔ غریب اور متوسط طبقہ از خود اپنی بچت کے لیے پٹرول کم استعمال کرنے پر مجبور ہیں اور امیروں کی بے حسی برقرار ہے انھیں اپنی مہنگی گاڑیوں کے لیے مہنگا پٹرول خریدنے سے کوئی خاص اثر نہیں پڑا، صرف بائیکوں والے حکومتی بے حسی کی بھینٹ چڑھ رہے ہیں اور ان کے لیے سرکاری رعایت کا حصول مشکل بنا دیا گیا ہے۔

بلکہ مسجد کے نمازی جب دیکھتے کہ کوئی مسافر آ کر مسجد میں ٹھہرا ہے، آرام کر رہا ہے تو وہ اس کو کھانے کا بھی پوچھتے اور عموماً مسافر کو کھانا بھی محلے والے ہی پہنچا دیتے تھے جب کہ روزانہ شام کو کسی نہ کسی گھر سے امام صاحب اور ان کے گھر والوں کے لیے بھی کچھ نہ کچھ کھانا آ جایا کرتا تھا۔ امام صاحب کی سب عزت کرتے تھے یہاں تک کہ جب وہ کسی کلینک پر دوا لینے جاتے تو ڈاکٹر ان سے فیس تک نہیں لیتا۔

ہم سب بچے جمعہ کی نماز کی پہلی اذان پر مسجد میں پہنچ جاتے تھے اور مسجد کے چھوٹے موٹے کام کر کے وہیں بیٹھے رہتے ہیں پورا خطبہ سنتے۔ خطبے میں ہمیں بہت ساری اسلامی معلومات حاصل ہوتی۔

آج سے کوئی 30 برس پہلے تک تقریباً تمام ہی مساجد کا کچھ ایسا ہی حال تھا تاہم اب بہت کچھ بدل چکا ہے۔ اب مساجد میں بہت ساری ایسی سہولیات دستیاب ہیں جو عام لوگوں کو اپنے گھر میں بھی دستیاب نہیں ہوتی یعنی یہاں بہترین ماربل اور ٹائل کا فرش ملے گا، اس پر اعلیٰ قسم کی صفیں، قالین وغیرہ کے ساتھ نماز پڑھنے کے لیے دستیاب ہوتی ہیں۔ بڑے بڑے پنکھے اور ایئر کنڈیشنڈ بھی نمازیوں کو دستیاب ہوتے ہیں۔ اسی طرح الیکٹرانک گھڑیاں انھیں تمام نماز کے اوقات بتا رہی ہوتی ہیں۔ واش روم میں بھی اور وضو خانے میں بھی ٹائل وغیرہ لگے ہوتے ہیں۔ مساجد میں نہایت خوبصورت و قیمتی آرائش بھی ہوتی ہے۔ اس سب کے باوجود مساجد میں یہ بھی نوٹس بورڈ پہ لکھا ہوتا ہے کہ مسجد جماعت کے آدھے گھنٹے بعد بند کر دی جائے گی۔

گویا مساجد جس مقصد کے لیے ہوتی ہیں اس پر ہی کاری ضرب لگی نظر آتی ہے۔ اب کوئی چلتا پھرتا نمازی یا مسافر بعد میں مسجد میں آ کر آرام کرنا چاہے یا نماز وغیرہ پڑھنا چاہے تو اس کے لیے یہ نوٹس بورڈ کافی ہوتا ہے۔ گویا پہلے مساجد میں دن رات نماز پڑھنے، آرام کرنے اور واش روم استعمال کرنے کی سہولت ہر ایک کو حاصل ہوتی تھی جو کہ اب نہیں ہے۔

## بری کوئی خبر نہیں آتی

سعداللہ جان برق

کیا آپ کو ایسا نہیں لگ رہا ہے کہ آج کل ہمارے ہاں خوش خبریوں کی پیداوار کچھ زیادہ بڑھ گئی ہے، اخبارات اٹھائیے تو ایسے لگتا ہے جیسے اخبار نہ ہو خوش خبری نامے ہوں، ہر چہار اطراف بلکہ شش جہات سے خوش خبری اتر رہی ہو، نازل ہو رہی ہو بلکہ برس رہی ہوں۔

ویسے تو اس ملک میں خوش خبریوں کی کاشت و برداشت ابتدا ہی سے چلی آ رہی ہے اور ہر قسم کی حکومت نے اس ملک کو اور کچھ بھی نہیں دیا ہو بلکہ لیا ہی لیا ہوا ہے لیکن خوش خبریاں بے پناہ دی ہوئی ہیں۔ لیکن کچھ عرصے سے جب سے حضرت بانی نے اس ملک کو اپنے قدوم لزوم سے شرف یاب کیا ہے اور اسے اپنے وژن کے نشانے بلکہ نشانوں پر لیا ہے اور اپنے انصاف کے سایہ عاطفت کے تلے لایا ہے، تب سے خوشخبریوں کی پیداوار میں ریکارڈ اضافہ دیکھنے سننے میں آنے لگا ہے بلکہ خوش خبریاں سنانے والے نئی قسم کے ڈھنڈورچی بھی پیدا ہوئے ہیں۔

اس کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ پہلے صرف وزیر لوگ ہی خوش خبریاں ڈسٹری بیوٹ کرتے تھے اب اس کام کے لیے خصوصی قسم کے ماہرین، مشیر اور معاون بھی رکھے جانے لگے ہیں بلکہ سرکاری محکموں کے سربراہوں، چیف سیکریٹری، سیکریٹری اور ڈائریکٹر لوگوں سے بھی شاید کہا گیا ہے کہ اور تو تم کچھ بھی نہیں کرتے ہو، سوائے دفتر میں آرام کرنے، تنخواہیں مع مراعات اور اوپر کا من و سلویٰ بٹورنے کے سوا۔ اس لیے خوش خبریاں دینے کے کام میں لگے رہو منا بھائی۔ ہو جا، اور وہ ہو گئے ہیں صبح خوش خبری، شام خوش خبری اپنا تو کام ہے خوش خبری، قیام خوشخبری، طعام خوش خبری۔

بلکہ ایک اور وجہ ہماری سمجھ دانی میں یہ بھی آ رہی ہے کہ چونکہ اس ملک کے کالانعاموں کی پوری زندگی ہی بدخبری بن گئی ہے یا بنا دی گئی اس لیے اس کے اوپر خوش خبریوں کا چھڑکا ہوتے رہنا چاہیے کہ ہر وقت تازہ بتازہ رہنا چاہیے تاکہ یہ مستقل اور دائم آباد بدخبری مہنگائی خوب خوب پھلے اور پھولے بھی۔ کہ یہی بدخبری ہی تو اس ملک کے اشراف کی دودھیل گائے اور ثمر بار درخت ہے اور اس ہمہ جہت بدخبری کے ہوتے ہوئے اور کسی بھی خبر یا بدخبری کی ضرورت نہیں ہے کہ اس کی برکات سے خود عوام کالانعام خود ایک بڑی بدخبری بن چکے ہیں

بوجھ ہوتا جو غموں کا تو اٹھا بھی لیتے
زندگی بوجھ بنی ہو تو اٹھائیں کیسے؟

اصل میں ہوا یوں کہ اس ملک میں آنے جانے والی، جانے آنے والی اور پھر جانے آنے والی اور آنے جانے والی حکومتوں کو احساس ہو گیا ہے کہ گزشتہ پون صدی میں ہم نے اس ملک کو اپنی ایمانداریوں، دیانت داریوں، فن کاریوں اور حسن انتظام سے اتنا بہت کچھ دے چکے۔ اسے مرگ ناگہانی سے بچانے کے لیے خوش خبریوں کے ڈرپ چڑھانا ضروری ہے، ورنہ ان کی وفات حسرت آیات اور انتقال پر ملال طے ہے اور اگر یہ مر گئے تو ہمیں کھلائے گا کون؟ پلائے گا کون اور چرائے گا کون؟ اور ہم نچوڑیں گے پھر کس کو، لکھ کریں گے کس کو؟ اور چومیں گے چبائیں گے کس کو۔۔ کس کے گھر جائے گا ہمارا سیلاب بلا ان کے بعد۔۔ سو خوش خبریوں کے ڈرپ ہیں جو چڑھائے جا رہے ہیں جب کہ

مریض عشق پر رحمت خدا کی
مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

ہم نے آپ کو اپنے گاں کے اس بابو کا قصہ تو سنایا تھا جو ایک فنڈ ریز، فنڈ چیز اور فنڈ گریز ادارے میں اکاؤنٹنٹ تھا اور اس نے اپنے گاں میں اتنی شنگل بجری ڈالی تھی جو شکر ہے کہ صرف کاغذات میں ڈالی تھی ورنہ اگر حقیقت میں ڈالتا تو گاں کے سارے مکان اس کے نیچے دب چکے ہوتے۔

ہمارے یہ خوش خبریوں والے بھی اچھا ہے کہ خوش خبریاں صرف سناتے ہیں اگر انھیں عملی کرتے تو ہم اب تک جنت نشین ہو چکے ہوتے اور ہمارا یہ ملک کویت، دبئی یا امارات بن چکا ہوتا، صرف ہمارے صوبے خیر پختیر میں اگر زیادہ نہیں صرف گزشتہ ایک بلکہ سال بھی، صرف اس وقت سے بھی حساب لگایا جائے جب سے بانی کے وژن کے مطابق اس مرتبہ جو خوشخبری ٹیم بنائی گئی بلکہ وہ خوش خبری ٹیمیں کہیے، ایک وہ جو چلی گئی ہے اور ایک جو لائی گئی اس کی بھی ساری خوشخبریاں ایک طرف کر دیجیے اور صرف معاونین اطلاعات کی دی ہوئی خوشخبریاں بھی شمار کی جائیں تو اس وقت صوبے میں ہر شخص کو کم از کم لکھ پتی ہونا چاہیے تھا، صوبے میں ایک بھی بیروزگار بیمار یا بیکار نہیں ہونا چاہیے۔

میرٹ کو مینڈیٹ کے کندھوں پر سوار ہو کر گلی گلی صدائیں دینی چاہیے کہ نوکریاں لے لو۔ یوٹیلٹی لے لو، سولر پینل لے لو، انصاف لے لو امن لے لو۔ یا پھر سارے اخبارات پڑھ لیجیے اگر ایک تو کیا آدھی پونی بدخبری بھی کوئی ڈھونڈ لائے تو ہمارا نام بدل کر مینڈیٹ چور رکھ لیجیے۔ لوگ ڈھونڈ ڈھونڈ کر بدخبری سے اپنے کان آشنا کرنا بلکہ کانوں کا ذائقہ بدلنا چاہتے ہیں کہ خوش خبریاں سن سن کا ذائقہ خراب ہونے لگا ہے لیکن بدخبری سننے کو نہیں مل رہی ہے، بہت خوش خبریاں چلی آ رہی ہیں۔

ایک فلمی بلکہ ڈرامے کا منظر یاد آ رہا ہے، ایک خاتون کی اپنی بیٹی سسرال میں پکی پکی مسلط ہے اس کی بیٹی کے ہاں بیٹی پیدا ہوئی ہے حالانکہ سارا خاندان بیٹے کا تمنائی اور منتظر تھا، مطلب یہ اس کی بیٹی سے خاندان مایوس ہو گیا تھا اور ایک دوسری بہو جو اس کی بیٹی کی دیورانی تھی اس کی ڈلیوری ہونے والی تھی، ڈاکٹروں نے ڈلیوری میں پیچیدگی کا خدشہ ظاہر کیا تھا اس کے سارے گھر والے اس کے ساتھ ہسپتال گئے ہوئے تھے اور یہ سمدھن گھر میں اکیلی تھی اس کی خواہش تھی کہ اس کی بیٹی کی اس دیورانی کو کچھ ہو جائے خود زچگی میں مر جائے یا اس کی اولاد یا دونوں ہی مر جائیں یا کم از کم اس کی اولاد نرینہ نہ ہو۔ اتنے میں ٹیلی فون کی گھنٹی بجتی ہے وہ دوڑ کر ٹیلی فون کے پاس جاتی ہے لیکن ٹیلی فون اٹھانے سے پہلے اوپر کی طرف دیکھتے ہوئی کہتی ہے۔

بری سے بری خبر سنانا بھگوان۔ لیکن بھگوان اس کی نہیں سنتا، اور بری سے بری خبر اس کو سنا دیتا ہے کہ بیٹا پیدا ہوا ہے زچہ و بچہ دونوں خیریت سے ہیں ہمارے بھی کان پکے ہو گئے ہیں جس طرح کوئی روز روز مٹھائیاں کھا کر کسی تیکھی چیز کا خواہش مند ہوتا ہے لیکن

کوئی امید بر نہیں آتی
بری کوئی خبر نہیں آتی

ہماری مساجد کے منتظمین کو اس طرف توجہ دینی چاہیے۔

دوسری طرف اب نمازی بھی بدل چکے ہیں اور وہ بھی جمعہ کی پہلی اذان میں مسجد کا رخ نہیں کرتے بلکہ جب جماعت کھڑی ہونے لگے تو بڑی تعداد اس وقت ہی مسجد میں داخل ہوتی نظر آتی ہے۔ اس طرح سے امام صاحب کا قیمتی اور اہم خطبہ جو لوگوں کے لیے ہوتا ہے، نمازی اس سے محروم رہ جاتے ہیں خاص کر نئی نسل کو جنھیں پہلے ہی اسلامی معلومات نہیں ہے وہ اس موقع کو گنوا بیٹھتے ہیں۔

یوں مساجد سے نئی نسل کی جو ایک تربیت پہلے ہوا کرتی تھی وہ اب مشکل سے ہی نظر آتی ہے۔ مسجد تربیت کا ایک انمول ادارہ ہے کیونکہ جمعہ کے خطبے اور رمضان کے اعتکاف میں لوگوں کو خاص کر نئی نسل کو اسلامی تعلیمات سے ہم آہنگ کرنے کے بیشتر مواقع میسر آتے ہیں۔۔

بقیہ 1

[illegible] ہے، جس کے تحت ایک لاکھ 79ہزار 210 پاکستانی فریضہ حج ادا کر رہے ہیں۔ اس میں قریبا ایک لاکھ 20 ہزار عازمین سرکاری سکیم جبکہ باقی نجی ٹور آپریٹرز کے ذریعے حجاز مقدس پہنچ رہے ہیں۔ وزیر مذہبی امور کا کہنا تھا کہ حج آپریشن کے آغاز میں زیادہ تر پروازیں مدینہ پہنچیں جہاں سے عازمین بسوں کے ذریعے مکہ پہنچے، تاہم اب آنے والی اکثر فلائٹس جدہ پہنچیں گی اور حجاج وہاں سے مکہ منتقل ہوں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جو عازمین حج سے قبل مدینہ پہنچ چکے ہیں ان کی واپسی حج کے بعد جدہ سے ہوگی جبکہ جو حجاج مناسک حج کی ادائیگی کے بعد مدینہ جائیں گے، ان کی واپسی کی پروازیں مدینہ سے ہی روانہ ہوں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ برس حج کے فوری بعد رجسٹریشن کا عمل شروع کیا گیا تھا جس میں چار لاکھ افراد نے درخواستیں دیں، تاہم پہلے آئیے، پہلے پائیے کی پالیسی کے تحت میرٹ پر کوٹہ مکمل کیا گیا۔ عازمین کو فراہم کردہ سہولیات پر گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ مختلف مقامات پر معیاری رہائش گاہوں کا انتظام کیا گیا ہے اور حکومت کی پوری کوشش ہے کہ ان کی تمام ضروریات کا خیال رکھا جائے۔ وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے بتایا کہ ہم نے تجربہ کار عملے کو ذمہ داریاں دی ہیں تاکہ وہ عازمین کی مکمل معاونت کر سکیں۔ عازمین ایئرپورٹ پر اتر کر سیدھا بسوں کے ذریعے اپنی رہائش گاہوں پر منتقل ہو جاتے ہیں، جبکہ ان کا سامان براہ راست ان کے کمروں تک پہنچانے کی ذمہ داری ہم نے خود لی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ حجاج کی سہولت کے لیے ایک خصوصی موبائل ایپ تیار کر کے مختلف سیکٹرز میں ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں جو کسی بھی شکایت یا راستہ بھٹکنے کی صورت میں فوری مدد فراہم کرتی ہیں۔ وزیر مذہبی امور نے جدہ ایئرپورٹ پر تعینات ایک پاکستانی معاون کی کارکردگی کو سراہا جس نے ایک پاکستانی خاتون عازم حج کے گم شدہ ریال دو دن کی انتھک محنت کے بعد تلاش کر کے انہیں واپس کیے۔ وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف کا کہنا تھا کہ حکومت ایسے دیانت دار معاونین کی قدر کرتی ہے اور وطن واپسی پر انہیں خصوصی طور پر نوازا جائے گا۔ وزیر مذہبی امور کا کہنا ہے کہ پہلے آئیے، پہلے پائیے کی پالیسی کے تحت میرٹ پر عازمین کا کوٹہ مکمل کیا گیا۔ سعودی حکومت کے 'روٹ ٹو مکہ' پروجیکٹ کی تعریف کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے بتایا کہ رواں سال اسلام آباد، لاہور اور کراچی سے اس منصوبے کے تحت پروازیں روانہ ہو رہی ہیں، جس سے پاکستان کے 80 فیصد حجاج مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اس منصوبے کے فوائد بتاتے ہوئے کہا کہ عازمین کی امیگریشن اور کلیئرنس پاکستان میں ہی مکمل ہو جاتی ہے، جس کے باعث انہیں سعودی ایئرپورٹس پر طویل انتظار نہیں کرنا پڑتا۔ پشاور اور کوئٹہ کو بھی روٹ ٹو مکہ میں شامل کرنے کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ ان شہروں کو بھی اس منصوبے میں شامل کرنے کے لیے سعودی حکام سے بات چیت جاری ہے تاکہ یہاں کے شہریوں کو بھی یہ سہولت میسر آ سکے۔ وفاقی وزیر نے سعودی حکومت کی جانب سے کیے گئے مجموعی انتظامات پر شکریہ ادا کرتے ہوئے پاکستان سعودی تعلقات کو مثالی اور برادرانہ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ دونوں ممالک کے تعلقات ہر گزرتے دن کے ساتھ مضبوط ہو رہے ہیں۔ سردار محمد یوسف نے موجودہ علاقائی صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس وقت ایران اور امریکہ کے درمیان ثالثی کا اہم کردار ادا کر رہا ہے، جس میں ہمیں سعودی عرب کی بھی بھرپور حمایت حاصل ہے۔

بقیہ 2

نے اس حوالے سے این اے سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور پرو وائس چانسلر گزشتہ روز گوادر سے کوئٹہ آ رہے تھے کہ راستے میں مستونگ کے قریب ان سے رابطہ اچانک منقطع ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق دونوں افسران گوادر سے کوئٹہ سفر پر روانہ ہوئے تھے، تاہم مستونگ کے قریب پہنچنے کے بعد ان کے موبائل فونز بند ہو گئے اور اس کے بعد سے ان سے کسی قسم کا رابطہ قائم نہیں ہو سکا۔ ابر یوسلوئی نے بتایا کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی متعلقہ سکیورٹی اداروں، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ضلعی انتظامیہ کو فوری طور پر متحرک کر دیا گیا، جبکہ دونوں افسران کے ممکنہ روٹ، موبائل ڈیٹا اور دیگر شواہد کی بنیاد پر ٹریکنگ کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس معاملے کو غیر معمولی اہمیت دے رہی ہے کیونکہ لاپتہ ہونے والے دونوں افراد اہم تعلیمی عہدوں پر فائز ہیں اور صوبے کے اعلی تعلیمی شعبے سے وابستہ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دونوں افسران کی بحفاظت بازیابی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ معاون برائے داخلہ نے مزید کہا کہ معاملے کی ہر پہلو سے تحقیقات کی جا رہی ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ رابطہ منقطع ہونے کے پس پردہ کیا عوامل کارفرما ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ فی الحال کسی حتمی نتیجے پر پہنچنا قبل از وقت ہوگا، تاہم متعلقہ ادارے مکمل طور پر متحرک ہیں۔

بقیہ 3

مذاکرات کی حمایت کر دی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق سابق بھارتی آرمی چیف منوج نروانے نے ایک انٹرویو میں کہا کہ دونوں ملکوں کے عوام کے درمیان دوستی دوطرفہ تعلقات میں بہتری کا باعث بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں طرف لوگوں کے مسائل ایک جیسے ہیں، ان کا سیاست سے کوئی لینا دینا نہیں۔ اس کے علاوہ بی سی سی آئی کے نائب صدر راجیو شکلا نے کہا کہ اب آر ایس ایس پاکستان کے ساتھ بات چیت، اچھے تعلقات، ویزوں، تجارت اور کرکٹ کی وکالت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس کے جنرل سیکرٹری کے بیان پر بھارتی حکومت کا ردعمل جاننے کی ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ آر ایس ایس نے پاکستان سے مذاکرات کا اشارہ دیا ہے۔ ایک انٹرویو میں آر ایس ایس کے جنرل سیکرٹری دتاتریا ہوسابالے نے کہا کہ بھارت کو ہمیشہ پاکستان سے مذاکرات کے لیے تیار رہنا چاہیے، دروازے بند نہیں کرنے چاہئیں۔ آر ایس ایس کے جنرل سیکرٹری نے کہا کہ سفارتی تعلقات برقرار رکھنے کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ تجارت اور کاروبار جاری رکھے جاتے ہیں، ویزے جاری کیے جانے چاہئیں، بھارت کو یہ سب بند نہیں کرنا چاہیے۔

بقیہ 4

عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ بہادر سپوتوں نے دشمن کا جرات اور دلیری سے مقابلہ کرتے ہوئے عظیم قربانیاں دیں۔ انہوں نے کہا کہ شہدا کا خون ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا اور دہشت گردی کے

[illegible]

بقیہ 5

[illegible] آذربائیجان کے صدر عزت مآب الہام علیوف کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور صدر الہام سے اس ہفتے کے شروع میں ہونے والی ان کی ٹیلی فونک گفتگو کا بھی ذکر کیا۔ وزیر اعظم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آذربائیجان کے وزیر نے گرمجوشی اور مہمان نوازی پر پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے وزیر اعظم کو دونوں ممالک کے درمیان قانونی اور عدالتی تعاون کے شعبے میں جاری تعاون کے بارے میں آگاہ کیا۔ دونوں فریق باہمی قانونی معاونت کے طریقہ کار کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے عدالتی نظام کی استعداد کار کو یقینی بنانے کے لیے مل کر فعال طور پر کام کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے دونوں فریقین کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے بھائی صدر الہام علیوف سے جلد ملاقات کے منتظر ہیں تاکہ دونوں فریقوں کے درمیان تمام شعبوں میں بہترین دوطرفہ تعاون کو جاری رکھا جا سکے۔

بقیہ 6

احسن اقبال نے بجٹ کی ترجیحات اور معاشی اصلاحات کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کو اس بات کا مکمل احساس ہے کہ تنخواہ دار طبقے پر ٹیکسوں کا بوجھ زیادہ ہے، وزیراعظم آئی ایم ایف کے ساتھ ریلیف کے لیے خود کوششیں کر رہے ہیں تاکہ ٹیکس کی شرح کو مناسب حد تک کم کیا جا سکے۔ وزیر منصوبہ بندی نے اعتراف کیا کہ ٹیکس کی زیادہ شرح کی وجہ سے ملک میں معاشی سرگرمیاں سکڑ رہی ہیں، اس لیے بجٹ میں کاروباری ماحول کو سازگار بنانا اولین ترجیح ہوگی۔ وزیراعظم ان کا کہنا تھا کہ بجٹ میں برآمدی شعبے کو خصوصی اہمیت دی جا رہی ہے، برآمد کنندگان کی مشکلات دور کرنے اور انہیں زیادہ سے زیادہ رعایتیں دینے پر توجہ دی جائے گی جبکہ آئی ٹی ایکسپورٹس کے فروغ اور زرعی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی متعارف کروانے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں گے۔ احسن اقبال نے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے درپیش چیلنجز کا بھی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مختلف وزارتوں نے جاری منصوبوں کے لیے 3 ہزار ارب روپے کے فنڈز مانگے ہیں، تاہم آئندہ مالی سال میں ترقیاتی بجٹ کا حجم 1125 ارب روپے کے لگ بھگ ہونے کا امکان ہے اور فنڈز کی شدید قلت کے باعث ترقیاتی بجٹ میں ترجیحات کا از سر نو تعین کرنا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ آئی ایم ایف کا مطالبہ ہے کہ صوبوں میں جاری منصوبوں کو وفاق کے بجائے صوبائی ترقیاتی بجٹ سے فنڈ کیا جائے۔ وفاقی وزیر نے امید ظاہر کی کہ ان اقدامات سے نہ صرف عام آدمی کو ریلیف ملے گا بلکہ ملکی معیشت میں استحکام اور ترقی کی راہ ہموار ہوگی۔

بقیہ 7

ٹی اور ان سے تعلیمی ماحول، درپیش مسائل اور سہولیات کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی وائس چانسلر ممتاز بلوچ نے کہا کہ آئی جی ایف سی بلوچستان کا طلبا کے درمیان جا کر ان کے مسائل سننا اور ان کے حل کے لیے یقین دہانی کرانا ایک مثبت اور خوش آئند اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دورے سے طلبا میں اعتماد اور حوصلہ پیدا ہوا ہے جبکہ یونیورسٹی کے مسائل اجاگر کرنے میں بھی مدد ملی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئی جی ایف سی بلوچستان نے تمام کلاسز کا دورہ کرتے ہوئے طلبا سے براہ راست بات چیت کی اور انہیں درپیش مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کے لیے متعلقہ حکام سے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وائس چانسلر نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی بہتری اور نوجوانوں کو سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے سکیورٹی اداروں اور تعلیمی اداروں کے درمیان تعاون نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس دورے کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے اور میر چاکر خان رند یونیورسٹی میں طلبا کو مزید بہتر تعلیمی سہولیات اور ماحول فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 8

من گھڑت خبروں کے پیچھے وہ عناصر ہیں جو خطے میں امن کیلئے پاکستان کا مثبت کردار اور دہشتگردی کے خلاف کامیاب جدوجہد کو قبول کرنے کو تیار نہیں۔ اپنے بیان میں عطا تارڑ نے کہا کہ گزشتہ چند روز سے بیرون ملک سے پاکستان مخالف مربوط منفی مہم چلائی جا رہی ہے، جس کا مقصد نام نہاد ذرائع کا حوالہ دے کر ابہام، غلط فہمی اور گمراہ کن معلومات پھیلانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ من گھڑت خبروں کے پیچھے وہ عناصر ہیں جو خطے میں امن کیلئے پاکستان کا مثبت کردار اور دہشتگردی کے خلاف کامیاب جدوجہد کو قبول کرنے کو تیار نہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ شاید دہشتگردی کا خاتمہ، تنازعات کا حل اور خطے میں امن کا قیام ان عناصر کے مفادات کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم پاکستان کی خطے میں پائیدار امن کیلئے کردار کو متنازع بنانے کی غیر پیشہ ورانہ کوششیں ہیں، ملکی میڈیا اداروں اور فیکٹ چیکنگ فورمز نے پہلے بھی ایسی پروپیگنڈا مہم کو بے نقاب کیا ہے اور آگے بھی کرتا رہے گا۔

بقیہ 9

یوسلوئی کا کہنا تھا کہ سیکیورٹی ادارے اور ضلعی انتظامیہ مشترکہ طور پر ان کی بحفاظت بازیابی کے لیے بھرپور کوششیں کر رہے ہیں اور اس سلسلے میں تمام متعلقہ ادارے مکمل طور پر متحرک ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ واقعے کی ہر پہلو سے تحقیقات کی جا رہی ہیں اور موبائل فونز کی لوکیشن ٹریسنگ سمیت دیگر تکنیکی ذرائع سے بھی مدد لی جا رہی ہے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے اس عزم کا اظہار کیا گیا ہے کہ لاپتہ پروفیسرز کی جلد از جلد بازیابی کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ 10

ترقیاتی سرگرمیوں سے جرمن سفیر کو آگاہ کیا۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ پاکستان کی توانائی پیداوار میں اس وقت تقریبا 55 فیصد حصہ صاف توانائی پر مشتمل ہے جبکہ حکومت اسے مرحلہ وار 90 فیصد تک لے جانے کے ہدف پر کام کر رہی ہے۔ پاکستان اس وقت اپنے مقامی وقدرتی توانائی ذرائع سے خاطر خواہ مقدار میں بجلی پیدا کر رہا ہے، جس سے قومی توانائی مکس میں خود انحصاری اور پائیداری میں نمایاں بہتری آ رہی ہے۔ تقریبا 800 میگاواٹ قابل تجدید توانائی کو مسابقتی مارکیٹ کے ذریعے فراہم کرنے کی منصوبہ بندی بھی جاری ہے۔ حکومت پہلے سے طے شدہ معاہدوں کے علاوہ مزید بجلی کی خریداری نہیں کرے گی۔ گزشتہ سال پاکستان تقریبا 70 فیصد تک توانائی میں خود کفالت کے قریب رہا۔ وفاقی وزیر نے ڈسٹری بیوشن کمپنیوں (ڈسکوز) کی نجکاری کے عمل پر پیش رفت سے بھی آگاہ کیا اور بتایا کہ حکومت اس عمل کے وسطی مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، جس کے تحت 11 میں سے 3 ڈسکوز کو ابتدائی طور پر نجکاری کے لیے منتخب کیا گیا ہے جبکہ آئندہ سال مزید ڈسکوز کو بھی اس عمل میں شامل کیا جائے گا۔ سردار اویس احمد خان لغاری نے بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید توانائی نظام میں اس کی افادیت ناگزیر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جی آئی زیڈ (GIZ) کے تعاون سے لیسکو کے لیے بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم منصوبے کی منظوری زیر غور ہے۔ وفاقی وزیر نے مزید کہا کہ ٹرانسمیشن نیٹ ورک کی اپ گریڈیشن اور توسیع کے لیے سرمایہ کاری درکار ہے، جس کے لیے پاکستان بزنس کونسل سمیت نجی شعبے کو بھی شامل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے پاکستان اور جرمنی کے درمیان توانائی تعاون کو مزید مؤثر بنانے کے لیے پاکستان۔ جرمنی انرجی کوآپریشن فریم ورک کی تشکیل کی تجویز بھی پیش کی اور جرمن مالیاتی اداروں کے لیے پاکستان میں سرمایہ کاری و فنانسنگ کے مواقع بڑھانے پر زور دیا۔ جرمن سفیر انا لیپل نے کہا کہ پاکستان اور جرمنی کے درمیان کلائمیٹ فریم ورک پہلے سے موجود ہے، جس میں توانائی کا شعبہ بھی شامل ہے، دونوں ممالک اس تعاون کو مزید مؤثر بنانے کے امکانات کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تقریبا 300 ملین یورو کا ایک منصوبہ اس وقت عملدرآمد کے مرحلے میں ہے جبکہ 2027 کے لیے نئے منصوبوں کی تیاری جاری ہے۔ انہوں نے چھوٹے ہائیڈرو پاور، سولر اور پائیدار توانائی منصوبوں میں تعاون کے تسلسل کا اعادہ کیا اور پاکستان کی اصلاحاتی سمت میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ ملاقات کے اختتام پر دونوں فریقین نے توانائی کے شعبے میں تکنیکی سطح پر تعاون بڑھانے اور رابطوں کو مزید مؤثر بنانے پر اتفاق کیا اور جلد دوبارہ ملاقات پر بھی رضامندی ظاہر کی۔

بقیہ 11

43 اور نوکنڈی میں 40 ڈگری رہا۔ کوئٹہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33، قلات میں 29، زیارت میں 24، ژوب میں 35 اور چمن میں 34 ڈگری سینٹی گریڈ نوٹ کیا گیا۔ ساحلی علاقوں میں گوادر 38 اور جیوانی 36 ڈگری کے ساتھ گرم رہے جہاں گرمی کی شدت برقرار رہی۔ محکمہ موسمیات نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ہیٹ ویو کے اثرات سے بچنے کے لیے غیر ضروری طور پر دھوپ میں نکلنے سے گریز کریں اور پانی کا استعمال زیادہ رکھیں۔

بقیہ 12

توصیف اور وطن کے دیگر بہادر سپاہیوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور رنج و ملال کا اظہار کرتے ہوئے اسے پوری قوم کے لیے ایک عظیم نقصان قرار دیا ہے۔ حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا کہ ملک و قوم کے دفاع کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا ہمارا فخر ہیں اور ان کی عظیم قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے اس بزدلانہ حملے کو انسانیت دشمن قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے بزدلانہ ہتھکنڈوں سے سکیورٹی فورسز اور قوم کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے۔ انہوں نے شہدا کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس واقعے میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لیے تمام تر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 13

قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات کو کم کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور جدید پیشگوئی کے نظام استعمال کر رہی ہے۔ جمعرات کو قومی اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران جوابات دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ این ڈی ایم اے کی پیشگی اطلاع کی وجہ سے پنجاب میں سیلاب کی تباہ کاریاں اور انسانی جانی نقصان کم ہوا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے حالیہ سیلابوں اور قدرتی آفات کے بعد ریلیف اور ریسکیو آپریشنز سے متعلق تفصیلی رپورٹس ایوان کے فلور پر پہلے ہی پیش کر دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی ایم اے نے متاثرہ علاقوں میں ضلعی انتظامیہ کے ساتھ ہم آہنگی سے فوری امداد فراہم کی جس میں ریلیف فنڈز، طبی سہولیات اور ہنگامی سامان شامل ہیں۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ نقصانات اور ریلیف اقدامات سے متعلق مکمل تفصیلات پہلے ہی حقائق و اعداد و شمار کے ساتھ ایوان میں شیئر کی جا چکی ہیں اور اگر ضرورت ہو تو متعلقہ اراکین کو دوبارہ فراہم کی جا سکتی ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (پی ڈی ایم اے) کے پاس این ڈی ایم اے جتنی جدید ٹیکنالوجی نہیں ہو سکتی، تاہم انہوں نے زور دیا کہ این ڈی ایم اے بین الاقوامی اداروں کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے اور اسے آفات سے متعلق ریئل ٹائم ڈیٹا اور پیش گوئیاں ملتی رہتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی ایم اے نے صوبائی اتھارٹیز کو شدید بارشوں، سیلابوں اور کلاؤڈ برسٹ سے متعلق بروقت الرٹس اور پیش گوئیاں بغیر کسی تاخیر کے جاری کر دیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ابتدائی وارننگ سسٹم نے مختلف صوبوں میں ہزاروں جانوں کو بچانے میں مدد دی ہے، جس سے اتھارٹیز کو سیلاب آنے سے پہلے خطرے والے علاقوں کے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کا موقع ملا۔ پنجاب کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ این ڈی ایم اے کی درست پیشگوئیوں اور بروقت مواصلات کی بدولت لاکھوں لوگوں کو پہلے ہی ہائی رسک علاقوں سے نکال لیا گیا تھا۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ایوان کو بتایا کہ اسپیکر قومی اسمبلی کی قیادت میں ایک پارلیمانی وفد نے حال ہی میں این ڈی ایم اے کے ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا، جہاں اراکین کو اتھارٹی کے جدید ترین ڈیزاسٹر مانیٹرنگ سسٹم کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ جدید سسٹم متعدد سیٹلائٹس سے منسلک ہے اور متعلقہ اتھارٹیز کو تازہ ترین معلومات اور پیشگوئی کا ڈیٹا فراہم کرتا ہے۔

بقیہ 14

میں بی ایچ سی سی کے مینڈیٹ، لاجسٹک، ایمپلائی کوئٹری قوانین اور ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2019 پر عملدرآمد سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بعد ازاں ٹیم نے پرانے اور نئے ڈی ایچ کیو ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور طبی سہولیات کے معیار، مریضوں کی حفاظت اور BHCC قواعد و ضوابط پر عملدرآمد کا جائزہ لیا۔ بی ایچ سی سی ٹیم نے ایک این جی او کے زیر انتظام ہیلتھ کیئر ادارے کا بھی دورہ کیا جہاں کمیشن کے ساتھ رجسٹریشن نہ ہونے پر نوٹس جاری کیا گیا۔ اسی طرح ایک پولی کلینک کے معائنے کے دوران غیر رجسٹریشن پر جرمانہ عائد کیا گیا، جبکہ متعلقہ لیبارٹری میں قواعد کی خلاف ورزیوں پر جرمانے کے ساتھ خدمات بند کرنے کی کارروائی بھی عمل میں لائی گئی۔ مزید برآں بی ایچ سی سی ٹیم نے ہیلتھ کارڈ اور اسٹیٹ لائف انشورنس حکام کے ہمراہ ڈاکٹر ہسپتال اور بلوچ خان ہسپتال کا دورہ کیا، جہاں انتظامیہ کو Key Patient Safety Areas (KPSA) اور BHCC ریگولیشنز کے حوالے سے آگاہی دی گئی اور رجسٹریشن کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ دوسری جانب کوئٹہ میں سرکی روڈ، اختر محمد روڈ اور فقیر محمد روڈ کے علاقوں میں بی ایچ سی سی کی انفورسمنٹ ٹیم نے 7 جنرل پریکٹیشنر کلینکس اور ایک ڈینٹل کلینک کا معائنہ کیا۔ کارروائی کے دوران دو ڈینٹل کلینکس کو بی ایچ سی سی کے ساتھ غیر رجسٹریشن، انفیکشن پریوینشن اینڈ کنٹرول (IPC) ایس او پیز کی عدم موجودگی اور قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی پر نوٹسز جاری کیے گئے۔ بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کے فوکل پرسن ڈاکٹر بسم اللہ کاکڑ کے مطابق کمیشن بلوچستان بھر میں معیاری طبی سہولیات، مریضوں کے تحفظ، کلینیکل گورننس کے فروغ اور عطائیت کے خاتمے کیلئے اپنی کارروائیاں جاری رکھے گا۔

بقیہ 15

قبائلی وسیاسی رہنماؤں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ عوامی اجتماع نے پی ایس ڈی پی کے گزشتہ مراحل میں ہونے والے ترقیاتی کاموں کو سراہتے ہوئے نئے مطالبات پیش کیے، جن میں اسکولوں کی سولرائزیشن، واٹر سپلائی لائنز کی بحالی، لائبریری کا قیام اور گلیوں کی پختگی شامل تھی۔ ڈپٹی کمشنر سبی نے عوامی مطالبات پر فوری ایکشن لیتے ہوئے کئی منصوبوں کی موقع پر منظوری دی اور متعلقہ افسران کو سائٹ سروے کی ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کی خدمت کے لیے ہمہ وقت تیار ہے اور پی ایس ڈی پی کے تیسرے مرحلے میں مزید فلاحی منصوبے شامل کیے جائیں گے تاکہ علاقے کی تقدیر بدلی جا سکے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ عوام کے تمام جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور ترقی کا یہ سفر مزید تیزی سے جاری رہے گا۔

بقیہ 16

سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزرا اعظم نذیر تارڑ، مصدق ملک، شیزہ فاطمہ خواجہ اور فاروق ستار سمیت مختلف برادر ممالک کے سفیروں اور نمایاں سیاسی و سفارتی شخصیات موجود تھیں۔ وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے اپنے خطاب میں حکومت پاکستان کی جانب سے دلی مبارکباد پیش کی اور 1918 میں آذربائیجان ڈیموکریٹک ریپبلک کے تاریخی قیام کو سراہتے ہوئے کہا کہ مسلم دنیا کی پہلی پارلیمانی جمہوریہ مملکت ہونا آذربائیجان کیلئے اعزاز کی بات ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ سنگ میل جمہوریت اور انسانی حقوق پر مبنی قوم کے ناقابل تسخیر جذبے کا ثبوت ہے۔ وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے آذربائیجان کی شاندار معاشی ترقی اور مختلف ٹرانسپورٹ راہداریوں کے ذریعے عالمی رابطوں کو فروغ دینے میں کلیدی کردار کی تعریف کی اور بالخصوص ٹرانس کیسپین انٹرنیشنل ٹرانسپورٹ روٹ کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ وفاقی وزیر نے واضح کیا کہ 1991 میں پاکستان، آذربائیجان کی آزادی کو تسلیم کرنے والے اولین ممالک میں شامل تھا۔ وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے دوطرفہ تعلقات کی بنیاد رکھنے پر آذربائیجان کے بابائے قوم حیدر علیوف کو خصوصی خراج عقیدت پیش کیا اور صدر الہام علیوف کی بصیرت افروز قیادت کی تعریف کی جنہوں نے اس دوستی کو 21 ویں صدی کے مضبوط تزویراتی اتحاد میں بدل دیا ہے۔ عملی تعاون پر روشنی ڈالتے ہوئے وفاقی وزیر مواصلات اور صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے ترجیحی تجارتی معاہدے اور ٹرانزٹ ٹریڈ ایگریمنٹ کی تکمیل کو علاقائی انضمام کے حوالے سے ایک دوراندیشانہ نقطہ نظر قرار دیا۔ انہوں نے خاص طور پر پاکستانی چاول کی درآمد پر کسٹم ڈیوٹی ختم کرنے کے صدر الہام علیوف کے فیصلے کو سراہا اور اسے گہرے اعتماد کا مظہر قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ براہ راست فضائی رابطوں میں اضافے نے اسلام آباد اور باکو کے درمیان فاصلوں کو کم کر دیا ہے اور صرف گزشتہ ایک سال میں تقریبا 90,000 پاکستانیوں نے آذربائیجان کی مہمان نوازی کا تجربہ کرنے کے لیے وہاں کا سفر کیا۔ اپنے خطاب کے اختتام پر وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے خودمختاری کے اہم مسائل پر دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعاون کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کشمیری عوام کے حقوق کے لیے آذربائیجان کی مستقل اور اصولی حمایت پر اظہار تشکر کیا جبکہ نگورنو کاراباخ کے مسئلے پر آذربائیجان کی خودمختاری کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا ذکر کیا۔ انہوں نے تنازعات کے دوران، بالخصوص مسئلہ کشمیر اور معرکہ حق کے موقع پر باکو حکومت کی جانب سے دکھائی گئی اخلاقی اور برادرانہ یکجہتی پر ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ دونوں قوموں کا ناقابل تسخیر جذبہ آنے والے برسوں میں ایک پھلتے پھولتے رشتے کی ضمانت ہے۔ اس پروقار تقریب میں آذربائیجان اور پاکستان دونوں کے قومی ترانے اور ملی نغمے بجائے گئے، جبکہ مختلف خاکوں میں آذربائیجان کی سیاحت، ثقافت اور تاریخ کو بھی نمایاں کیا گیا۔

بقیہ 17

پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ مہم کے دوران سکیورٹی کے فول پروف انتظامات کیلئے 1420 سکیورٹی اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ہدایت کی کہ رہ جانے والے بچوں کی سو فیصد کوریج یقینی بنانے کیلئے خصوصی حکمت عملی مرتب کی گئی ہے، جبکہ اسکولوں میں فکسڈ سائٹس قائم کی جائیں گی تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں تک رسائی ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ مہم کی کامیابی کیلئے سخت مانیٹرنگ پلان ترتیب دیا گیا ہے اور تمام متعلقہ ادارے مربوط انداز میں کام کریں گے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ علماء کرام، عمائدین، قبائلی مشران اور دیگر بااثر افراد سے رابطے بڑھا کر والدین میں آگاہی پیدا کی جائے تاکہ ہر بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جا سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں فیلڈ میں موجود پولیو ٹیموں کو ہر ممکن فوری معاونت فراہم کریں گی تاکہ مہم کو کامیاب بنایا جا سکے۔

بقیہ 18

منعقد کیا گیا جس میں غیر انسانی فضائی نظام (یو اے ایس) کی تیاری اور ترقی سے وابستہ نجی شعبے کی ممتاز کمپنیوں نے شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت سیکرٹری دفاعی پیداوار لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد چراغ حیدر نے کی۔ اجلاس کا مقصد ڈرون وارفیئر اور نگرانی کی جدید ٹیکنالوجیز کے تیزی سے ارتقا کے تناظر میں سرکاری و نجی شعبوں کے درمیان تعاون اور رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنانا تھا۔ شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ حالیہ عالمی تنازعات نے جدید جنگی حکمت عملی، انٹیلی جنس معلومات کے حصول، سرحدی نگرانی اور درست ہدفی کارروائیوں میں ڈرونز کے فیصلہ کن کردار کو نمایاں طور پر اجاگر کیا ہے۔ اجلاس میں شریک کمپنیوں نے اپنے تحفظات، عملی مسائل اور سفارشات براہ راست وزارت دفاعی پیداوار کے سامنے پیش کیں۔ سیکرٹری دفاعی پیداوار نے شرکا کو یقین دلایا کہ ان کی مفید تجاویز کو مستقبل کی پالیسی سازی میں شامل کیا جائے گا تاکہ ملک میں ڈرون ٹیکنالوجی کے ایک مضبوط اور پائیدار مقامی نظام کے فروغ کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزارت دفاعی پیداوار نے اس عزم کا اعادہ بھی کیا کہ نجی شعبے کو ریگولیٹری طریقہ کار، ٹیسٹنگ انفراسٹرکچر، خریداری کے نظام اور تحقیق و ترقی کے شعبوں میں ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی۔ اجلاس کے اختتام پر اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ابھرتے ہوئے سکیورٹی تقاضوں کے مطابق مقامی سطح پر تیار کردہ غیر انسانی فضائی صلاحیتوں کی تیز رفتار ترقی کے لیے ریاستی اداروں اور نجی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے درمیان تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا، کیونکہ یہ پاکستان کی قومی ترجیحات میں شامل ہو چکا ہے۔

بقیہ 19

پر یقین رکھتے ہوئے برسراقتدار آئی ہے اور ملک کی ترقی و خوشحالی ہمیشہ ہماری اولین ترجیح رہی ہے۔ انہوں نے ڈویژنل عہدیداروں کو ہدایت کی کہ تمام اضلاع میں پارٹی کو مزید فعال کرنے کے لیے کارکنوں کے ساتھ رابطہ کاری کو تیز کیا جائے۔ ملاقات کے دوران صوبے کی سیاسی صورتحال اور تنظیمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جہاں سردار عمر گورگیج نے عزم ظاہر کیا کہ جیالے کارکنوں کی محنت سے بلوچستان کے ہر کونے میں پارٹی کو ناقابل تسخیر بنائیں گے۔

بقیہ 20

اصلاحات کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے، متوازن اور جامع اقتصادی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے صنعتی اور زرعی دونوں شعبوں کو یکساں اہمیت دی جا رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو ملت ٹریکٹرز کے چیف ایگزیکٹو افسر (سی ای او) کے ساتھ ملاقات کے دوران کہی جنہوں نے وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان سے ملاقات کی جس میں آئندہ وفاقی بجٹ، آٹو پالیسی، ٹریکٹر پالیسی اور مقامی مینوفیکچرنگ کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران ہارون اختر خان نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت وزیراعظم شہباز شریف کے وژن کے مطابق مقامی صنعت کو مضبوط بنانے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیشت کی بحالی اور پائیدار اقتصادی ترقی کیلئے صنعتی ترقی کے عمل کو تیز کیا جا رہا ہے۔ معاون خصوصی نے کہا کہ آئندہ ٹریکٹر پالیسی کو کسان دوست اور صنعت دوست بنیادوں پر تشکیل دیا جا رہا ہے جس کا مقصد زرعی شعبے کی معاونت کے ساتھ ساتھ ملکی صنعتی استعداد میں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آٹو پالیسی میں مقامی پیداوار اور سرمایہ کاری اور پاکستان کے مینوفیکچرنگ شعبے میں تکنیکی ترقی کو ترجیح دی جائے گی۔ ہارون اختر خان نے کہا کہ برآمدات میں اضافہ معاشی استحکام اور طویل المدتی قومی ترقی کیلئے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی مینوفیکچرنگ کے فروغ سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا اور برآمدات کو نمایاں فروغ ملے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت صنعتی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور مسابقتی صلاحیت بہتر بنانے کیلئے اصلاحات کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے۔ حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے ہارون اختر خان نے کہا کہ متوازن اور جامع اقتصادی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے صنعتی اور زرعی دونوں شعبوں کو یکساں اہمیت دی جا رہی ہے۔

بقیہ 21

اجلاس چھوڑ کر چلی گئیں۔ واک آؤٹ کے موقع پر صوبائی وزیر تعلیم نے کہا کہ اسپیکر بلوچستان اسمبلی کا ان کے ساتھ ہمیشہ یہی رویہ رہا ہے۔ انہوں نے شکوہ کیا کہ ایوان میں دیگر اراکین کو بات کرنے کی اجازت دی جاتی ہے لیکن انہیں اظہار خیال کا موقع فراہم نہیں کیا جاتا۔ لاوزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ ایک منتخب عوامی نمائندہ اور کابینہ رکن ہونے کے باوجود انہیں بار بار نظرانداز کیا جاتا ہے، جو افسوسناک امر ہے۔ ان کے واک آؤٹ کے بعد اسمبلی اجلاس میں کچھ دیر کے لیے صورتحال غیر یقینی رہی جبکہ بعض اراکین نے معاملے پر تشویش کا اظہار بھی کیا۔ واضح رہے کہ بلوچستان اسمبلی کے حالیہ اجلاسوں میں مختلف سیاسی اور حکومتی معاملات پر گرما گرم بحث جاری ہے جبکہ ایوان میں اراکین کے درمیان تلخ جملوں کا تبادلہ بھی دیکھنے میں آ رہا ہے۔ اسپیکر نے مینہ مجید بلوچ اور دیگر خواتین نے جا کر ان واک آؤٹ ختم کر کے ایوان میں واپس لائے۔

بقیہ 22

بورڈز، دیواریں اور بجلی کے درجنوں کھمبے زمین بوس ہو گئے۔ بجلی کے پول اور ٹرانسفارمرز گرنے کی وجہ سے ڈیرہ اللہ یار شہر کی بجلی گزشتہ 26 گھنٹوں سے معطل ہے، جس نے شدید گرمی کے ستائے ہوئے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ کیسکو حکام کے مطابق بجلی کی بحالی کے لیے امدادی ٹیمیں فیلڈ میں متحرک ہیں۔ ایس ڈی او کیسکو کا کہنا ہے کہ کھمبوں اور تاروں کی مرمت کا کام تیزی سے جاری ہے اور شام تک شہر کے تمام فیڈرز بحال ہونے کے قوی امکانات ہیں۔ دوسری جانب بارش کے بعد شہر کی گلیوں اور سڑکوں پر برساتی پانی جمع ہونے سے آمد و رفت کا نظام بھی شدید متاثر ہے، جس کی وجہ سے شہریوں کو نقل و حرکت میں سخت دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی انتظامیہ اور کیسکو نے عوام سے صبر و تحمل کی اپیل کی ہے۔

بقیہ 23

کیا، جس کا مقصد ادارے کے ٹیکنیکل عملے کو خوراک کے معیار اور وٹامنز کی جانچ کے لیے جدید ترین مشینری کے استعمال پر عملی تربیت فراہم کرنا تھا۔ ورکشاپ کے دوران شرکا کو فوڈ سیفٹی ٹیسٹنگ اور فوری تجزیاتی طریقہ کار کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے حبیب اللہ خان نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی قوانین کے تحت خوردنی تیل اور گھی میں وٹامن اے اور ڈی کی شمولیت لازمی ہے، اور اس کی جانچ کے لیے اتھارٹی کی سینٹرل اور موبائل لیبارٹریز میں عالمی معیار کی جدید مشینیں "I-Check Chroma 3" اور "CDR Food Lab" نصب کر دی گئی ہیں، جس سے ٹیسٹنگ کا عمل مزید تیز ہو گیا ہے۔ ڈی جی حبیب اللہ خان نے تکنیکی معاونت اور جدید آلات کی فراہمی پر نیوٹریشن انٹرنیشنل کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ تعاون صوبے میں صحت بخش خوراک کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ٹیکنیکل انور کاکڑ نے کہا کہ بی ایف اے کی لیبارٹری کا جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ہونا بلوچستان کے لیے ایک اہم کامیابی ہے، جس سے عوام کو معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے گی۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ اتھارٹی اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید بہتر بناتے ہوئے محفوظ خوراک کے مشن کو جاری رکھے گی۔ ورکشاپ کے اختتام پر تربیت حاصل کرنے والے افسران میں اسناد بھی تقسیم کی گئیں۔

بقیہ 24

کیا۔ جاپان کے اعزازی قونصل جنرل برائے کوئٹہ بلوچستان سید ندیم عالم شاہ کی اہلیہ سابق صدر کوئٹہ چلتن لائنز کلب خدیجہ ندیم نے کہا کہ جاپانی کیلنڈرز کی نمائش کا مقصد جاپانی طرز زندگی اور ثقافت کو پاکستانیوں میں متعارف کرانا ہے۔ جاپان میں نئے سال کے آغاز میں لوگ ایک دوسرے کو کیلنڈروں کا تحفہ بھیجتے ہیں۔ جاپانی ثقافت و تہذیب پر مبنی نئے سال کے جاپانی کیلنڈرز کی نمائش سے پاکستانی لوگوں کو جاپانی کلچر سے واقفیت حاصل ہوگی جبکہ پاکستان اور جاپان کے ثقافتی رشتے مزید مضبوط ہوں گے۔ سابق صدر کوئٹہ چلتن لائنز کلب خدیجہ ندیم نے کہا کہ جاپان کے ہر شعبہ زندگی کی نمائندگی کرتے ہوئے موضوعات کی تصاویر والے کیلنڈرز جاپانی معاشرے میں وقت، موسموں اور فطرت کے ساتھ ہم آہنگی کے تصور کی عکاسی کرتے ہیں، جاپانی کیلنڈرز نمائش حقیقت میں جاپان کی تہذیبی روح، فنی نزاکت اور وقت کے ساتھ اس کے گہرے تعلق کی ایک جیتی جاگتی تصویر ہے، عام تصور میں کیلنڈر محض تاریخوں کی ترتیب اور دنوں کی گنتی کا ایک ذریعہ ہوتا ہے مگر جاپانی روایت میں یہ محض ایک عملی شے نہیں بلکہ ایک تخلیقی اظہار ہے اس نمائش میں پیش کیے گئے جاپانی کیلنڈرز اس تصور کو ایک نئے زاویے سے روشناس کراتے ہیں ہر کیلنڈر وقت کو صرف شمار نہیں کرتا بلکہ اسے محسوس کرنے، جینے اور سمجھنے کی دعوت دیتا ہے یہ کیلنڈرز فطرت کے مختلف رنگوں کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہیں۔ سابق صدر کوئٹہ چلتن لائنز کلب خدیجہ ندیم نے کہا کہ نمائش میں موجود کیلنڈرز کے رنگوں کا محتاط انتخاب، خالی جگہوں کا بامعنی استعمال اور تصاویر کی متوازن ترتیب ایک ایسا ابھری سکون پیدا کرتی ہے جو دیکھنے والے کو لمحہ بھر کیلئے ٹھہرنے اور سوچنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ یہ فن ہمیں سکھاتا ہے کہ خوبصورتی شور میں نہیں بلکہ خاموشی میں بھی پنہاں ہو سکتی ہے یہ نمائش ہمیں یاد دلاتی ہے کہ دنیا کی مختلف ثقافتیں زندگی کو مختلف انداز میں سمجھتی اور بیان کرتی ہیں، جاپانی کیلنڈرز کے ذریعے وقت کو ایک فن پارے میں ڈھال دینا انسانی تخلیق کی ایک شاندار مثال ہے۔

بقیہ 25

سپاہی جوانوں کی عظیم قربانی کا تذکرہ کیا۔ حاجی علی مدد جتک نے ایوان سے شہدا کے لیے فاتحہ خوانی کی اپیل کی، جس پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے شہدا کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کرائی۔ ایوان نے وطن کی خاطر جان کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپاہیوں کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا۔

بقیہ 26

میں گرمی کی شدت میں اضافے کے ساتھ ہی بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے، جبکہ کیسکو کی جانب سے مختلف علاقوں میں بجلی کی طویل بندش کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ شہر کے گنجان آباد اور اہم علاقوں جوائنٹ روڈ، ریلوے ہاؤسنگ سوسائٹی اور سریاب روڈ میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا دورانیہ بڑھ کر روزانہ 9 سے 10 گھنٹے تک پہنچ گیا ہے، جس کے باعث شہری شدید ذہنی اذیت، گرمی اور پانی کی قلت سمیت دیگر مسائل سے دوچار ہیں۔ متاثرہ علاقوں کے مکینوں کے مطابق کیسکو کی جانب سے بغیر کسی پیشگی اطلاع کے بجلی کی بندش معمول بن چکی ہے، جس کے باعث گھریلو زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ گرمی کے آغاز کے ساتھ ہی لوڈشیڈنگ میں اچانک اضافہ کر دیا گیا ہے، جبکہ متعلقہ حکام کی جانب سے اس حوالے سے کوئی واضح شیڈول یا مؤقف سامنے نہیں آ رہا۔ علاقہ مکینوں نے بتایا کہ صبح 6 بجے سے 9 بجے تک مسلسل 3 گھنٹے بجلی بند رکھی جاتی ہے، جس سے لوگوں کو اپنے روزمرہ معمولات، بچوں کی اسکول تیاری اور دفاتر جانے میں شدید دشواری پیش آتی ہے۔ اس کے علاوہ دوپہر 1 بجے سے 3 بجے تک مزید 3 گھنٹے بجلی کی بندش کی جاتی ہے، جس دوران شدید گرمی میں گھروں کے اندر رہنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ شہریوں کے مطابق رات کے اوقات میں بھی صورتحال بہتر نہیں، کیونکہ رات 9 بجے سے 12 بجے تک بجلی بند کر دی جاتی ہے، جس سے گھروں میں بچے، خواتین، بزرگ اور بیمار افراد شدید اذیت کا شکار ہوتے ہیں۔ خاص طور پر امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبہ اور چھوٹے بچوں کو رات کے وقت بجلی نہ ہونے کے باعث شدید مشکلات درپیش ہیں۔ ریلوے ہاؤسنگ سوسائٹی اور جوائنٹ روڈ کے رہائشیوں نے شکایت کی کہ بجلی کی بندش سے پانی کی فراہمی بھی شدید متاثر ہو رہی ہے کیونکہ گھروں میں نصب موٹرز اور واٹر پمپس بجلی نہ ہونے کے باعث نہیں چل پاتے، جس کے نتیجے میں کئی علاقوں میں پانی کی قلت بھی پیدا ہو گئی ہے۔ سریاب روڈ کے مکینوں نے کہا کہ شدید گرمی میں پنکھے، کولر اور دیگر برقی آلات بند ہونے کے باعث معمولات زندگی مفلوج ہو چکے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک طرف بجلی کے بلوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے جبکہ دوسری طرف صارفین کو بنیادی سہولت سے بھی محروم رکھا جا رہا ہے۔ ناراض شہریوں نے کیسکو حکام کے خلاف شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری خاتمہ کیا جائے اور بجلی کی فراہمی کا باقاعدہ شیڈول جاری کیا جائے تاکہ عوام اپنی روزمرہ سرگرمیوں کو منظم کر سکیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو گرمیوں کے آنے والے دنوں میں مسائل مزید سنگین ہو جائیں گے۔ انہوں نے وزیراعلی بلوچستان، چیف سیکرٹری اور کیسکو کے اعلی حکام سے اپیل کی ہے کہ کوئٹہ کے شہریوں کو بجلی کی طویل بندش سے نجات دلانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ میں کمی لائی جائے۔ شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ بجلی بحران نہ صرف گھریلو صارفین بلکہ چھوٹے کاروبار، دکانوں، ورکشاپس اور تجارتی مراکز کو بھی متاثر کر رہا ہے، جس سے کاروباری سرگرمیاں متاثر ہونے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ عوام نے خبردار کیا کہ اگر لوڈشیڈنگ کے مسئلے کا فوری حل نہ نکالا گیا تو احتجاجی مظاہروں کا دائرہ وسیع ہو سکتا ہے۔

بقیہ 27

کہا کہ موجودہ دور میں تعلیمی شعبے کو ڈیجیٹل نظام سے ہم آہنگ کرنا وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ ڈی ای او حاجی عبدالقدوس اچکزئی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان ٹیبلیٹس کی فراہمی سے اسکولوں کی نگرانی، طلبہ کے ریکارڈ، حاضری اور تدریسی سرگرمیوں کو جدید اور شفاف انداز میں چلانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے اسکول ہیڈز پر زور دیا کہ وہ ان سہولیات کو ذمہ داری کے ساتھ استعمال کرتے ہوئے اپنے اداروں کو عملی طور پر ڈیجیٹلائز کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ جمیل احمد کاکڑ اور سید شفاعت اللہ آغا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس اقدام کا مقصد مانیٹرنگ کے نظام کو مؤثر بنانا ہے اور اساتذہ کو ڈیجیٹل نظام سے روشناس کرانے کے لیے تربیتی پروگرامز بھی جاری رکھے جائیں گے۔ تقریب کے اختتام پر اسکول ہیڈز میں ٹیبلیٹس تقسیم کیے گئے، جسے شرکا نے ضلع میں تعلیم کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔

بقیہ 28

سیکرٹری لیجسلیٹو عبدالرحمن اور ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال بھی موجود تھے۔ اجلاس کے دوران بلوچستان کنٹرول منشیات (نشہ آور اشیاء) بل 2026 پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ حکام نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ آئین میں اٹھارویں ترمیم کے بعد منشیات کی روک تھام کا شعبہ صوبوں کے سپرد کیا گیا، جس کے تحت بلوچستان گورنمنٹ رولز آف بزنس 2012 میں ترمیم کر کے یہ ذمہ داری محکمہ ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس کو سونپی گئی۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ مجوزہ بل کا بنیادی مقصد منشیات، ممنوعہ اشیاء اور ان کی پیداوار، پراسیسنگ، اسمگلنگ اور ترسیل کی روک تھام کے لیے مؤثر قانونی نظام وضع کرنا ہے تاکہ صوبے میں منشیات سے جڑے جرائم اور سماجی برائیوں کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔ اس مقصد کے لیے محکمہ ایکسائز میں حال ہی میں کاؤنٹر نارکوٹکس ونگ قائم کیا گیا ہے جبکہ تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں نارکوٹکس کنٹرول اسٹیشنز کے قیام کی منصوبہ بندی بھی کی گئی ہے۔ حکام کے مطابق مجوزہ قانون کے ذریعے منشیات کے استعمال اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کو مزید منظم اور مؤثر بنایا جائے گا، جس کے لیے مضبوط صوبائی قانون سازی ناگزیر ہے۔ اس موقع پر چیئرمین قائمہ کمیٹی زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ منشیات ایک ناسور ہے جو نوجوان نسل اور معاشرے کے مستقبل کو تباہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس لعنت کے خاتمے کے لیے قانون کے نفاذ میں کسی قسم کی تفریق نہیں ہونی چاہیے اور سب کے ساتھ یکساں سلوک کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ منشیات فروش عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ صوبے کو اس خطرناک لعنت سے پاک کیا جا سکے۔ چیئرمین نے مزید کہا کہ منشیات کے خلاف جنگ صرف حکومتی اداروں کی ذمہ داری نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے والدین، اساتذہ، علماء کرام اور سماجی حلقوں پر زور دیا کہ نوجوانوں کو منشیات کے نقصانات سے آگاہ کیا جائے تاکہ ایک صحت مند اور محفوظ معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔ اجلاس کے دوران مولوی نور اللہ نے کہا کہ اسلام ہر قسم کی منشیات اور نشہ آور اشیاء کی سختی سے ممانعت کرتا ہے کیونکہ یہ انسان کی عقل، صحت اور معاشرتی زندگی کو تباہ کر دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو منشیات سے بچانے کے لیے دینی و اخلاقی تربیت وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ 29

بتایا کہ موجودہ دور میں ٹیکنالوجی کے بغیر تعلیمی و سماجی ترقی ناممکن ہے۔ اس موقع پر ایک پینل ڈسکشن بھی منعقد ہوئی جس میں ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر ناصر علی اور یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کے سربراہان نے ڈیجیٹل مہارتوں کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ مقررین بشمول میسز منجھو اور بی آر ایس پی کے نمائندوں نے زور دیا کہ نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی کے مثبت استعمال کی جانب راغب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ وہ عالمی سطح پر مقابلوں کے لیے تیار ہو سکیں۔

بقیہ 30

نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو اے ای کے حوالے سے ایک منفی بیانیہ بنایا جا رہا ہے جبکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ طلال چوہدری کے مطابق حکومت نے مختلف ممالک کے ساتھ ویزا فری انٹری کے معاہدے کیے ہیں اور متحدہ عرب امارات کے ساتھ بھی ایسا معاہدہ موجود ہے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ پاکستان میں امن و امان کی صورتحال پر تنقید کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ موجودہ دور کا موازنہ اپنے دور حکومت سے کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سعودی عرب کے بعد سب سے زیادہ ترسیلات زر متحدہ عرب امارات سے پاکستان موصول ہوئیں جو دونوں ممالک کے مضبوط تعلقات کا ثبوت ہیں۔

بقیہ 31

ہے۔ ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران ترجمان دفتر خارجہ طاہر اندرابی نے کہا کہ پاکستان تمام ریاستوں کی خودمختاری اور برابری کے اصولوں کا احترام کرتے ہوئے علاقائی امن کے لیے کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ پاکستان کا موقف واضح ہے کہ خطے میں پائیدار امن صرف مکالمے اور سفارتکاری کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ ترجمان نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے گزشتہ ہفتے قطر اور آذربائیجان کے رہنماؤں سے ٹیلی فونک رابطے کیے، جن میں علاقائی صورتحال اور امن کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے آذربائیجان کے صدر کو ورلڈ اربن فورم کے لیے نیک خواہشات بھی پیش کیں۔ ترجمان نے کہا نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے مشرق وسطی کے خصوصی نمائندے سے ملاقات کی، جس میں خطے میں امن و استحکام اور پاکستان کی سفارتی کوششوں کو سراہا گیا۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان نے خطے میں کشیدگی میں کمی اور مذاکرات کے فروغ کے لیے مختلف فریقین سے رابطے جاری رکھے ہوئے ہیں، جن میں خاص طور پر ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی میں کمی کے لیے سفارتی کردار بھی شامل ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ 8 مئی کو نائب وزیراعظم نے سنگاپور کے وزیر خارجہ سے ٹیلی فونک گفتگو کی، جس میں پاکستانی اور ایرانی بحری عملے کی واپسی اور علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان نے کہا کہ 11 مئی کو سعودی وزیر خارجہ سے گفتگو میں بھی خطے کی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور زیر بحث آئے۔ سعودی عرب نے پاکستان کے تعمیری سفارتی کردار کو سراہا اور ایران و امریکا کے درمیان جاری سفارتی رابطوں کی حمایت کا اظہار کیا۔ اسی طرح 12 مئی کو آسٹریا کے وزیر خارجہ سے ٹیلی فونک گفتگو میں بھی علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال ہوا، جس میں ایران اور امریکا کے درمیان ممکنہ مذاکرات اور پاکستان کی سہولت کاری کی کوششوں کو سراہا گیا۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان میں ایرانی طیاروں کی موجودگی سے متعلق سی بی ایس نیوز کی رپورٹ کو مسترد کرتے ہیں، پاکستان کشیدگی کے خاتمے کیلئے اپنے ثالثی کے کردار کا اعادہ کرتا ہے۔ افغانستان پر زور دیا ہے کہ اپنی سرزمین سے دہشتگردی کو روکے۔ ترجمان نے بنوں، فتح خیل پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گرد حملے کی بھرپور مذمت کرتے ہی ہوئے کہا کہ اس معاملے پر افغان ناظم الامور کو طلب کر کے ڈی مارش کیا گیا ہے۔ ترجمان نے کہا بھارت میں مذاکرات کی آوازیں ایک مثبت پیش رفت ہیں اور پاکستان ان آوازوں پر بھارتی حکومت کے مثبت ردعمل کا منتظر ہے۔ ترجمان نے ٹریک ٹو ڈپلومیسی یا بیک ڈور رابطوں سے متعلق سوال پر کہا کہ انہیں اس حوالے سے کسی قسم کے رابطوں کا علم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی پالیسی واضح ہے اور تمام معاملات سفارتی ذرائع اور باضابطہ چینلز کے ذریعے آگے بڑھائے جاتے ہیں۔ امریکہ اور چین کے درمیان جاری سفارتی روابط پر تبصرہ کرتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ پاکستان دونوں بڑی طاقتوں کے درمیان ہونے والی پیش رفت کو بغور دیکھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے متوقع دورہ چین کے حوالے سے تاریخوں کو حتمی شکل دی جا رہی ہے اور شیڈول فائنل ہوتے ہی باقاعدہ اعلان کیا جائے گا۔ کشتواڑ اور لائن آف کنٹرول پر حالیہ واقعات سے متعلق ترجمان نے کہا کہ ان معاملات کے دو مختلف زاویے ہیں۔ ایک پہلو انسانی حقوق کا ہے جبکہ دوسرا امن و سلامتی سے متعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایل او سی کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور ملکی دفاع کے لیے افواج پوری طرح چوکس ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ نے امریکی سینیٹر کے حالیہ بیان پر بھی ردعمل دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بیان امریکی نشریاتی ادارے کی خبر کے فوری بعد سامنے آیا۔ وقت کے فرق کے باعث پاکستان کا ردعمل کچھ تاخیر سے جاری ہوا، تاہم پاکستانی مؤقف نے زمینی حقائق اور اصل صورتحال کو مکمل طور پر واضح کر دیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جاری امن عمل تا حال برقرار ہے اور پاکستان اس عمل میں نہ صرف انگیج ہے بلکہ اس کے مثبت نتائج کے لیے پرامید بھی ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ وزیراعظم نے تصدیق کی ہے کہ ایران کی جانب سے موصول ہونے والا جواب فوری طور پر دوسرے فریق تک پہنچا دیا گیا تھا۔ ایک سوال کے جواب میں ترجمان نے واضح کیا کہ پاکستان کے دفاعی تعلقات کسی ہمسایہ ملک کے ایک دورے سے متاثر نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے اپنے شراکت دار ممالک کے ساتھ دفاعی اور تزویراتی روابط مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں اور یہ تعلقات باہمی اعتماد اور طویل المدتی تعاون پر مبنی ہیں۔ متحدہ عرب امارات میں پاکستانی شہریوں کی جلاوطنی سے متعلق ترجمان نے کہا کہ اس معاملے پر وزارت داخلہ پہلے ہی اپنا موقف پیش کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستانی شہریوں کے مسائل کے حل اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے تحفظ کے لیے متعلقہ ممالک سے رابطے میں ہے۔ صومالی بحری قزاقوں کے ہاتھوں یرغمال بنائے گئے پاکستانیوں کے حوالے سے ترجمان دفتر خارجہ نے بتایا کہ مغوی پاکستانی اب بھی قزاقوں کی تحویل میں ہیں، تاہم پاکستان کو آگاہ کیا گیا ہے کہ تمام افراد محفوظ ہیں اور انہیں خوراک و بنیادی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ موصولہ اطلاعات کے مطابق صومالی قزاق براہ راست کسی حکومت سے نہیں بلکہ مغویوں کے جہاز کے مالکان سے رابطے میں ہیں۔ پاکستان اس معاملے پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور متعلقہ ادارے مغوی پاکستانیوں کی بحفاظت رہائی کے لیے کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے قطر اور ترکی کے ساتھ دفاعی تعلقات انتہائی مضبوط ہیں اور مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون مسلسل فروغ پا رہا ہے۔ ترجمان کے مطابق پاکستان اپنے دوست ممالک کے ساتھ دفاعی، سفارتی اور اقتصادی روابط کو مزید مستحکم بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان خطے میں امن، بحری سلامتی اور سفارتی روابط کے فروغ کے لیے تمام شراکت داروں کے ساتھ قریبی رابطے میں رہے گا۔

بقیہ 32

پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنما انجینئر ہادی عسکری نے پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے دورہ کوئٹہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ انکے دورہ کے بلوچستان کی سیاست پر مثبت اثرات مرتب ہونگے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انجینئر ہادی عسکری نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے جیالے اور بلوچستان کے عوام چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو دورہ کوئٹہ پر خوش آمدید کہتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ پارٹی چیئرمین پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں سے بھی ملاقاتیں کریں گے اور انکے مسائل سنیں اور انکے حل کرنے کے احکامات جاری کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسوقت بلوچستان میں پاکستان پیپلز پارٹی کی مخلوط حکومت ہے اور وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کے عوام کی بلا رنگ و نسل خدمت کر رہے ہیں اور بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ میر سرفراز بگٹی نے تمام حلقوں کو یکساں بنیادوں پر ترقیاتی فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا جس سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج کی قیادت میں بلوچستان میں پیپلز پارٹی اسوقت مکمل فعال اور منظم ہے اور پارٹی کے صوبائی صدر اور دیگر عہدیدار ہمہ وقت کارکنوں سے رابطے میں رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کوئٹہ میں قیام کے دوران نئے تعمیر ہونے والے ٹراما سینٹر اور پیپلز ایئر ایمبولینس سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کریں گے۔ انجینئر ہادی عسکری نے کہا کہ ٹراما سینٹر اور پیپلز ایئر ایمبولینس کے فعال ہونے سے بلوچستان اور خاص کر کوئٹہ کے عوام کو سہولیات میسر آئیں گی اور پیپلز ایئر ایمبولینس کے افتتاح سے سیریس مریضوں کو دوسرے صوبوں کے ہسپتالوں میں بروقت منتقلی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کوئٹہ اور خاص کر بلوچستان اسمبلی کے حلقہ پی بی 40 کے لئے خصوصی پیکج کا اعلان کریں گے۔

بقیہ 33

بلوچستان کے علاقے مستونگ اور کھڈ کوچہ کے درمیان مسلح افراد نے ناکہ بندی کے دوران گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر اور پرووائس چانسلر ڈاکٹر سید منظور احمد سمیت چار افراد کو اغوا کر لیا ہے۔ خاندانی اور یونیورسٹی ذرائع کے مطابق دونوں اعلی عہدیداران گزشتہ روز گوادر سے سرکاری امور کے سلسلے میں اپنی گاڑی میں کوئٹہ جا رہے تھے کہ کھڈ کوچہ کے قریب کنڈ عمرانی بدرنگ کے مقام پر ان سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ اغوا ہونے والوں میں وائس چانسلر کا پرسنل سیکرٹری اور ڈرائیور بھی شامل ہیں۔ اطلاعات کے مطابق شام کے وقت مسلح افراد نے شاہراہ پر ناکہ بندی کر کے متعدد گاڑیوں کو تلاشی کے لیے روکا اور مذکورہ چاروں افراد کو ساتھ لے کر فرار ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے وسیع پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ تعلیمی حلقوں، اساتذہ اور طلبہ نے اس واقعے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے صوبے کے تعلیمی نظام کے لیے بڑا دھچکا قرار دیا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ لاپتہ پروفیسرز اور ان کے ساتھیوں کی بحفاظت بازیابی کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ سیکیورٹی حکام کا کہنا ہے کہ تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں اور جلد مثبت پیش رفت کی امید ہے۔

بقیہ 34

کوئٹہ: حکومت بلوچستان، محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن (S&GAD) نے وفاقی آئینی عدالت (Federal Constitutional Court) کے فیصلے کی روشنی میں دوران ملازمت وفات پانے والے سرکاری ملازمین کے بچوں اور بیواؤں کے کوٹے پر تقرریاں بحال کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ انڈر سیکرٹری ریگولیشن عبدالباری کاسی کی جانب سے صوبے کے تمام انتظامی سیکرٹریز، کمشنرز اور متعلقہ محکموں کو ارسال کیے گئے مراسلے میں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ عدالتی احکامات کی سختی سے تعمیل کریں۔ جاری کردہ اعلامیے کے مطابق، وفاقی آئینی عدالت نے اپنے حالیہ فیصلے میں واضح کیا ہے

**TENDER NOTICE**

The PLANNING P&D DEPARTMENT invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2526051050411 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. Tender Fee 1,000 PKR**

| S.No | Class of Object | Bid Security |
| --- | --- | --- |
| 1 | ICT Equipment(Network, surveillance devices, storage devices, Office Equipment) (Total Item(s) Count: 2) | 2 % |

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 2 Assignments of Similar Nature and Complexity 1,800,000 in Previous 2 Years Turn over of at least 2,000,000 PKR in 2 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Submission of the required Bidding document Fee Bidder must provide and affidavit on notarized stamp paper (100) to complete the work within 20 days Last three years Audit reports Affidavit on stamp paper Rs.100/- in fovor of the procuring agency with the tender TES Number and work title, duly notarized to the effect that the bidder has submitted, correct and complete information along with the bid/offer, if any document/information is found forgetd/engineereed/fake/bogus at any stage, the bidder will be declared blacklisted in accordance with the law followed by forfeiture of performance guarantee of call deposit. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 03 June, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 03 June, 2026till 11:30 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 12:30 PM **Address:** Budget Section Planning & Development Department Block No.13 Civil Secretariat Zarghoon Road Quetta
Phone no: 0819202276 Email: pnd.official4031@gmail.com

**Section Officer**
**PLANNING P&D DEPARTMENT**

**PRQ No.5070/14-05-2026**